Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

باب نمبر 6

اسلامی جمہوریہ پاکستان میں صنعتی ترقی

سوال نمبر 1: ذرائع نقل وحمل کے فوائد تحریر کیجیے۔ (لاہور بورڈ 10-2009ء)

جواب: ذرائع نقل وحمل

ذرائع نقل وحمل سے مراد وہ تمام ذرائع ہیں، جن سے لوگ اور اشیاء ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتی ہیں مثلاً

1۔ زمینی ذرائع نقل وحمل — i۔ ریلوے — ii۔ سڑکیں

2۔ آبی ذرائع نقل وحمل — i۔ دریائی نقل وحمل — ii۔ سمندری نقل وحمل

3۔ ہوائی نقل وحمل

1۔ زمینی ذرائع نقل وحمل کی اقسام

زمینی ذرائع نقل وحمل میں مندرجہ ذیل دو اقسام ہیں:

i۔ ریلوے — ii۔ سڑکیں

ریلوے:

پاکستان ریلوے ہماری نقل وحمل کی ریڑھ کی ہڈی ہے مگر اسے پوری طرح استعمال نہ کرنے کی وجہ سے ذرائع نقل وحمل کا بوجھ سڑکوں پر ڈال دیا ہے۔ ریلوے کا پہلا ٹریک 1861ء میں کراچی اور کوٹری کے درمیان بچھایا گیا جس کی لمبائی 169 کلومیٹر تھی۔

08 - 2007ء کے اعداد وشمار کے مطابق پاکستان میں ریلوے لائن کی کُل لمبائی 8162 کلومیٹر ہے۔

سڑکیں:

اس وقت ملک کے شمالی اور جنوبی حصوں کو ملانے کے لیے صرف ایک بڑی شاہراہ ہے جو کراچی، حیدر آباد، ملتان، ساہیوال، لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی اور پشاور کو ملاتی ہے، جسے نیشنل ہائی وے نمبر 5 کہا جاتا ہے۔ جب نیشنل ہائی وے پر ٹریفک کا بوجھ بہت بڑھ گیا، اشیاء اور وگوں کا مختلف شہروں اور منڈیوں میں جانے میں وقت زیادہ لگنا شروع ہو گیا تو موٹر وے بنانے کی ضرورت محسوس ہوئی۔

ملک میں چین کی مدد سے ایک شاہراہ بنائی گئی جسے شاہراہ ریشم کہتے ہیں جو دنیا کے سب سے اونچے پہاڑوں پر سے ہوتی ہوئی پاکستان اور چین کو ملاتی ہے۔ یہ شاہراہ پاکستان اور چین کے بارڈر سے لے کر ایبٹ آباد تک آتی ہے اور راولپنڈی، اسلام آباد سے ملتی ہے۔

اکنامک سروے آف پاکستان (10-2009) کے مطابق اس وقت ملک میں تقریباً 259618 کلومیٹر سڑکیں ہیں جس میں 17929 کلومیٹر اونچے پیمانے اور 80328 کلومیٹر نچلے پیمانے کی سڑکیں ہیں۔

۔ آبی نقل وحمل

آبی ذرائع نقل وحمل دو طرح کے ہوتے ہیں۔

1۔ دریائی نقل وحمل — 2۔ سمندری نقل وحمل

پاکستان میں پانچ بڑے دریا ہیں۔ جن میں دریائے سندھ شمالی پہاڑوں سے لے کر کراچی تک پاکستان کی شاہ رگ کی مانند ہے۔ پاکستان کے پاس 16 تجارتی جہاز ہیں جو پاکستان کا مال دنیا کے ملکوں میں لے جاتے اور لاتے ہیں۔

TopStudyWorld.com

پاکستان کے جھنڈے تلے تجارت کرنے والے جہاز پاکستان کی 25% تجارت کو دنیا میں لاتے اور لے جاتے ہیں۔ پاکستان کی مشہور بندرگاہیں کراچی، بن قاسم اور گوادر ہیں جہاں سے پاکستان اور غیر ملکی مال بردار جہاز مال لاتے اور لے جاتے ہیں۔

3۔ ہوائی نقل وحمل

1949ء میں پاکستان میں 3 چھوٹی چھوٹی ہوائی کمپنیاں تھیں، جن کا نام پاکستان ایئرویز، اوریئنٹ ایئرویز اور کریسنٹ ایئرویز تھا۔

1949ء میں پاکستان ایئرویز اور 1952ء میں کریسنٹ ایئرویز کا کاروبار بند ہوگیا۔

1955ء میں حکومت نے پی۔آئی۔اے (پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز) بنائی جس کے اندر اوریئنٹ ایئرویز بھی شامل کر دی گئی۔

پاکستان کی حکومت نے ہوائی نقل وحمل کو فروغ دینے کے لیے بڑا پروگرام بنایا مختلف شہروں میں ہوائی اڈے بنائے، بڑے بڑے جدید ہوائی جہاز خریدے اور ملکی و غیر ملکی نقل وحمل کے لیے اپنی پروازیں شروع کر دیں۔

ذرائع نقل وحمل کے فوائد

کسی بھی ملک کی معاشی ترقی کے لیے ذرائع نقل وحمل بہت اہم ہیں۔ ان کے مندرجہ ذیل فائدے ہیں۔

ا۔ **تجارت کو فروغ:**

ملکی و بین الاقوامی تجارت ذرائع نقل وحمل ہی کی وجہ سے ممکن ہوتی ہے اور ذرائع نقل وحمل ملکی اور غیر ملکی تجارت کو فروغ دیتے ہیں۔

۲۔ **شہروں اور دیہاتوں کے درمیان رابطے کا ذریعہ:**

ذرائع نقل وحمل کی مدد سے ملک کے دیہاتی اور شہری علاقوں کے درمیان، اشیاء خدمات اور مزدور لے جائے جاتے ہیں۔ ذرائع نقل وحمل شہری اور دیہی زندگی کے درمیان رابطے کا اہم ذریعہ ہیں۔

۳۔ **جغرافیائی مہارت کو فروغ:**

ذرائع نقل وحمل کی وجہ سے جغرافیائی مہارت کو بھی فروغ ملتا ہے۔

۴۔ **زراعت کو فروغ:**

ذرائع نقل وحمل کی بدولت زراعت کی پیداوار میں ترقی ہوتی ہے۔ تمام زرعی اجناس پھل سبزیاں اور دیگر اشیاء بروقت منڈیوں تک پہنچ پاتی ہیں جس سے نہ صرف زراعت کو فروغ حاصل ہوتا ہے بلکہ عام شہریوں کو پھل اور سبزیاں تازہ میسر آتی ہیں نیز زرعی آلات کی دستیابی آسان ہو جاتی ہے۔

۵۔ **ملکی ترقی کا ذریعہ:**

ذرائع آمدورفت کی وجہ سے ملک کے مختلف علاقوں میں ترقی کی رفتار تیز ہو جاتی ہے۔

۶۔ **بلند معیار زندگی:**

ذرائع آمدورفت لوگوں کے معیارِ زندگی کو بلند کرتے ہیں اور ان کی آمدنیاں بڑھانے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔ کیونکہ ذرائع آمدورفت کی وجہ سے ترقی کی رفتار میں اضافہ ہوتا ہے جس کی بدولت لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے کام کیے جاسکتے ہیں۔

۷۔ **حکومتی آمدنی میں اضافہ:**

ذرائع آمدورفت کی وجہ سے حکومت کی آمدنی بڑھتی ہے کیونکہ حکومت ملکی و بین الاقوامی تجارت پر ٹیکس وصول کرتی ہے جس سے ملکی آمدنی

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

میں اضافہ ہوتا ہے اس کے علاوہ عام سڑکوں پر ٹول ٹیکس اور دیگر ٹیکس وصول کیے جاتے ہیں۔

۸۔ **تعلیم کے مواقع:**

ذرائع آمدورفت ملک میں تعلیم کو فروغ دینے میں معاون ثابت ہوتے ہیں اور تعلیم کے حصول میں معاونت کرتے ہیں۔

۹۔ **اتحاد اور بھائی چارے کو فروغ:**

نقل وحمل کی وجہ سے ملک میں ملکی اتحاد اور بھائی چارہ بڑھتا ہے۔ مختلف علاقوں کے لوگوں کو قریب آنے میں مدد ملتی ہے۔

۱۰۔ **سماجی فلاح و بہبود:**

ذرائع آمدورفت کی وجہ سے ملک میں سماجی فلاح و بہبود کے ادارے زیادہ فعال ہوجاتے ہیں۔

۱۱۔ **دفاع میں معاون:**

ذرائع آمدورفت کی وجہ سے ملکی دفاع آسان اور مستحکم ہوجاتا ہے۔ فوجوں کی نقل وحمل اور اسلحہ وغیرہ ذرائع آمدورفت کی بدولت ہی ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیا جاتا ہے۔

۱۲۔ **سیاسی بیداری کا ذریعہ:**

ذرائع آمدورفت کی وجہ سے ملک میں سیاسی آگاہی بڑھتی ہے۔ جلسے جلوس تک رسائی سے ایک دوسرے کا مؤقف سننے کے مواقع میسر آتے ہیں اور یوں سیاسی بیداری پیدا ہوتی ہے۔

۱۳۔ **صنعت کو فروغ:**

ذرائع نقل وحمل صنعت کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ اشیاء پیداواری علاقے سے منڈیوں تک لے کر جاتے ہیں۔

۱۴۔ **روزگار کی فراہمی**

بہت سے لوگ ان کے ذریعے روزی کماتے ہیں اور یوں یہ روزگار کا اہم ذریعہ ہے۔

۱۵۔ **سیاحت کو فروغ:**

ذرائع نقل وحمل کے ذریعے لوگ دور دراز صحت افزاء مقامات کی سیر کو جاتے ہیں اور یوں سیاحت کو فروغ حاصل ہوتا ہے جس سے ملکی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔

۱۶۔ **جدید سہولیات کی فراہمی**

ذرائع نقل وحمل کی ترقی سے لوگوں کو جدید سہولیات میسر آتی ہے جیسے موٹروے کی تعمیر سے کئی علاقوں میں ترقی کا عمل بڑھ گیا ہے۔

۱۷۔ **نقل مکانی کی حوصلہ شکنی:**

ذرائع نقل وحمل کے ذریعے لوگوں کا شہروں سے رابطہ قائم رہتا ہے اور وہ شام کو اپنے گھروں میں واپس لوٹ آتے ہیں اس سے نقلِ مکانی کی حوصلہ شکنی ہوتی ہے۔

۱۸۔ **تعصبات کا خاتمہ:**

ذرائع نقل وحمل کے ذریعے لوگوں میں باہمی تفاعل بڑھتا ہے جس سے لوگوں میں باہمی اتحاد کو فروغ ملتا ہے اور تعصبات کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔

۱۹۔ **جذبہ حب الوطنی کو فروغ:**

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

ذرائع نقل وحمل کے ذریعے پیارے وطن کی سیاحت وسفارت ہوتی ہے جس سے دل میں باہمی پیار اور ہمدردی کے جذبات پیدا ہوتے ہیں اور یوں جذبہ حب الوطنی کو فروغ ملتا ہے۔

۲۰۔ پسماندہ علاقوں کی ترقی:

ذرائع نقل وحمل سے پسماندہ علاقوں کا ترقی یافتہ علاقوں سے ربط بڑھتا ہے اور یوں ترقی کا عمل پسماندہ علاقوں کی طرف منتقل ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

سوال نمبر2: پاکستان میں صنعتی پسماندگی کی (صنعتی ترقی کے پسماندہ ہونے کی) وجوہات بیان کیجئے۔ (لاہور بورڈ 2006ء)

جواب: صنعت:

صنعت ایک ایسی جگہ ہے، جہاں سرمایہ دار اور آجر خام مال اور قدرتی وسائل کی شکل اس طرح بدلتا ہے کہ وہ لوگوں کے لیے فائدہ مند ثابت ہو۔ یہ لوگوں کی زیادہ سے زیادہ ضرورتیں پوری کر سکے اور منڈی میں زیادہ سے زیادہ قیمت پر فروخت ہو سکے۔ ساتھ ہی ساتھ آجر کو زیادہ سے زیادہ منافع مل سکے۔

صنعت کی اقسام:

۱۔ گھریلو صنعت ۲۔ چھوٹی صنعت ۳۔ بھاری صنعت ۴۔ دفاعی صنعت

پاکستان میں صنعتی ترقی کی اہمیت:

1۔ صنعتی ترقی ملک میں قومی آمدنی کو بڑھاتی ہے۔ 2۔ ملک میں معاشی استحکام پیدا کرتی ہے۔

3۔ صنعتی ترقی ملک کے توازنِ ادائیگی کو بہتر بناتی ہے۔

4۔ برآمدات میں اضافہ کرتی ہے اور ملک کے لیے زرمبادلہ کماتی ہے۔

5۔ صنعتی ترقی دوسرے شعبوں کی ترقی کو فروغ دیتی ہے۔ 6۔ روزگار کے مواقع فراہم کرتی ہے۔

7۔ ملک میں ''مہارت'' کو فروغ دیتی ہے۔ 8۔ صنعتی ترقی کی وجہ سے زراعت بھی ترقی کرتی ہے۔

9۔ صنعتی ترقی لوگوں کو نئی نئی اشیاء فراہم کرنے میں مدد دیتی ہے اور یوں لوگوں کا معیارِ زندگی بلند ہوتا ہے۔

پاکستان میں صنعتی پسماندگی کی وجوہات:

پاکستان میں صنعتی پسماندگی کی وجوہات درج ذیل ہیں۔

۱۔ **سیاسی عدم استحکام/ناپائیدار صنعتی پالیسیاں:**

پاکستان میں صنعتی ترقی کے پسماندہ ہونے کی اہم وجہ مختلف حکومتوں کی متضاد صنعتی پالیسیاں ہیں کیونکہ پاکستان میں مختصر عرصے میں حکومتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں اور نئی حکومت پرانی حکومت کی پالیسیوں کو تبدیل کر کے نئی پالیسیاں بنا لیتی ہے۔

۲۔ **سرمائے کی کمی:**

پاکستان میں صنعتی ترقی کے پسماندہ ہونے کی ایک اہم وجہ سرمائے کی کمی بھی ہے۔

۳۔ **منڈیوں کا وسیع نہ ہونا:**

پاکستان میں صنعتی ترقی کے پسماندہ ہونے کی اہم وجہ منڈیوں کا وسیع نہ ہونا ہے کیونکہ صنعتی اشیاء کے فروغ کے لیے منڈیوں کی ضرورت پڑتی

ہے۔

۴۔ **مزدوروں کی پیداواری صلاحیت کا کم ہونا:**

پاکستان میں صنعتی ترقی کے پسماندہ ہونے کی ایک اہم وجہ مزدوروں کی پیداواری صلاحیت کا کم ہونا ہے۔

۵۔ **غیر معیاری ذرائع نقل و حمل:**

پاکستان میں صنعتی ترقی کے پسماندہ ہونے کی اہم وجہ ذرائع نقل و حمل کا بہتر نہ ہونا ہے کیونکہ پاکستان میں اکثر علاقوں میں ریل اور سڑکوں کا نظام درست نہیں ہے۔

۶۔ **توانائی کے ذرائع کا مہنگا ہونا:**

پاکستان میں توانائی کے ذرائع بہت مہنگے ہیں، جس کی وجہ سے بھی پاکستان میں صنعتی پسماندگی پائی جاتی ہے۔

۷۔ **تکنیکی ماہرین کی کمی:**

پاکستان میں تکنیکی اور ماہر افراد کی کمی ہے، لوگ مہارت کے حصول کے لیے کوئی خاص قدم نہیں اُٹھاتے، جس کی وجہ سے صنعت پسماندہ ہے۔

۸۔ **سرمایہ کی کمی:**

پاکستان میں حکومت کی مختلف متضاد پالیسیوں کی وجہ سے لوگ سرمایہ کاری کرنے سے گھبراتے ہیں جس کی وجہ سے پاکستان میں نئی صنعتیں بہت کم تعداد میں لگ رہی ہیں۔

۹۔ **معیار تعلیم:**

پاکستان میں تعلیم انتہائی کم ہے علاوہ ازیں تعلیم کا معیار بھی بلند نہیں ہے، جس کی وجہ سے پاکستان میں صنعتیں پسماندہ ہیں۔

۱۰۔ **سیاسی عدم ہم آہنگی اور انتشار:**

پاکستان میں صنعتی ترقی کے پسماندہ ہونے کی اہم وجہ سیاسی ہم آہنگی کی کمی اور سیاسی انتشار ہے۔

۱۱۔ **توانائی کا فقدان:**

پاکستان میں صنعتی ترقی کے پسماندہ ہونے کی اہم وجہ یہ بھی ہے کہ پاکستان کے اکثر علاقوں میں بجلی کی سہولت سے لوگ محروم ہیں، جس کی وجہ سے ان علاقوں میں صنعتیں نہیں لگائی جاسکتیں۔

۱۲۔ **لوڈ شیڈنگ کا عام ہونا:**

پاکستان میں اکثر لوڈ شیڈنگ یا بجلی کا بریک ڈاون ہو جاتا ہے اور اس کی کوئی اطلاع بھی نہیں دی جاتی۔ جس کی وجہ سے صنعت کار متبادل انتظام نہیں کر پاتے۔

۱۳۔ **بین الاقوامی معاشی پابندیاں:**

پاکستان میں صنعتی ترقی کے پسماندہ ہونے کی اہم وجہ ملک پر بیرونی ممالک کی طرف سے معاشی پابندیوں کا ہونا ہے۔

۱۴۔ **عالمی منڈیوں میں سرد بازاری:**

پاکستان میں صنعتی ترقی کے پسماندہ ہونے کی اہم وجہ دنیا کی منڈیوں میں سرد بازاری ہے۔

۱۵۔ **جاگیرداری نظام:**

پاکستان بننے کے بعد زیادہ تر جاگیردار طبقہ برسرِ اقتدار رہا جس نے زراعت پر زیادہ توجہ دی اور صنعت کو ترقی دینے میں کوئی خاص دلچسپی

TopStudyWorld.com

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

نہ لی جس کی وجہ سے ہماری صنعت پسماندگی کا شکار ہے۔

۱۶۔ **خاندانی اجارہ داری:**

کچھ خاندانوں نے صنعت پر اپنی اجارہ داری قائم کر رکھی ہے اور وہ دوسرے لوگوں کو صنعتی میدان میں آنے سے روکنے کا باعث ہیں۔

۱۷۔ **آجر اور آجیر کا عدم تعاون:**

ہمارے ملک میں آئے دن آجر اور آجیر کے درمیان اجرت کی بڑھوتی پر جھگڑا رہتا ہے اور اس مسئلے نے یونین سازی کی راہ کو ہموار کیا ہے۔
ہڑتالوں اور فیکٹریوں کی بندش آئے دن کا معمول ہے جو پیداوار اور صنعت کی بربادی کی اہم وجہ ہے۔

۱۸۔ **جواب دہی کا فقدان:**

ہمارے ملک میں جواب دہی کا فقدان ہے جس کی وجہ سے آج تک صنعت کی پسماندگی پر کسی سے باز پرس نہیں کی گئی۔

۱۹۔ **حکومتی عدم سرپرستی:**

ہمارے ملک میں حکومتوں نے صنعتوں کی سرپرستی نہیں کی ہے۔ جس کی وجہ سے صنعت پسماندگی کا شکار ہے۔

۲۰۔ **جذبہ حب الوطنی کا فقدان:**

ہمارے ملک میں کچھ لوگ اپنے مفادات کو ملکی مفادات پر ترجیح دیتے ہیں جس کی وجہ سے ہماری صنعت پسماندگی کا شکار ہے۔ ہم اپنی مصنوعات کی بجائے غیر ملکی اشیاء پر زیادہ اعتماد کرتے ہیں۔

سوال نمبر 3: چھوٹی صنعت کسے کہتے ہیں؟ چھوٹی صنعت کے مسائل بیان کیجیے۔ (لاہور بورڈ 10-2005ء)

جواب: صنعت:

صنعت ایک ایسی جگہ ہے، جہاں سرمایہ دار اور آجر خام مال اور قدرتی وسائل کی شکل اس طرح بدلتا ہے کہ اُن کی افادیت بڑھائی جاسکے اور یہ لوگوں کی زیادہ سے زیادہ ضرورتیں پوری کر سکے اور منڈی میں زیادہ سے زیادہ قیمت پر فروخت ہو سکے اور آجر کو زیادہ سے زیادہ منافع مل سکے۔

چھوٹی صنعت:

پاکستان میں چھوٹی صنعت وہ ہوتی ہے جو 2 سے 9 مزدوروں کو ملازم رکھ کر بازار کے لیے مختلف اشیاء بناتی ہے۔
چھوٹے پیمانے میں ہر صنعت آجائے گی جو بے شک گھر میں چیزیں بناتی ہو یا کرائے پر جگہ لے کر کچھ مشینیں لگا کر چند لوگوں کو مزدور رکھ کر مختلف اشیاء پیدا کرے۔
ہماری چھوٹی صنعت میں مرغی خانہ، ڈیری فارم، شہد کی صنعت، قالین سازی، برتن اور کھیلوں کا سامان بنانے کی صنعت، پنکھے اور بجلی کی موٹریں بنانے کی صنعت اور لوہے کی روزمرہ استعمال کی اشیاء بنانا وغیرہ شامل ہیں۔

چھوٹی صنعت کی اہمیت و فوائد:

کسی ملک کی معاشی و صنعتی ترقی کے لیے ضروری ہے کہ چھوٹی صنعت ترقی یافتہ ہو کیونکہ ملک کے صنعتی شعبے میں سب سے زیادہ لوگ چھوٹے پیمانے کی صنعت سے منسلک ہوتے ہیں۔

1۔ چھوٹی صنعت کی وجہ سے ملک کی آمدنی بڑھتی ہے۔

2۔ چھوٹی صنعت کی وجہ سے لوگوں کا معیار زندگی بلند ہوتا ہے۔

3۔ چھوٹی صنعت کے ترقی یافتہ ہونے سے عام لوگوں کو زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

4۔ چھوٹی صنعت کے ترقی یافتہ ہونے سے دور دراز کے علاقوں کے رہنے والے لوگ، کم آمدنی والے لوگ اور دیہاتوں میں بسنے والے لوگوں کی آمدنی میں اضافہ ممکن ہوتا ہے۔

5۔ چھوٹی صنعتوں سے ملک میں بڑی صنعتوں کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔

6۔ چھوٹی صنعتیں ملک میں مہارت کو فروغ دیتی ہیں۔

7۔ چھوٹی صنعتوں کی وجہ سے زراعت کو بھی ترقی ملتی ہے۔

8۔ چھوٹی صنعت منڈی میں نئی نئی اشیاء لا کر صارف کے معیارِ زندگی کو جدید اور بلند کرتی ہے۔

چھوٹی صنعت کے مسائل:

پرانے اور فرسودہ طریقے کا استعمال:

چھوٹی صنعت کے مسائل کی وجہ عموماً پرانے اور فرسودہ طریقوں کا استعمال ہے۔ نئی ٹیکنالوجی کو استعمال نہ کرنے سے کاریگروں کے لیے مال کا معیار ایک جیسا رکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔

تعلیم یافتہ افراد کی کمی

چھوٹی صنعت میں پڑھے لکھے افراد یا تو ہوتے ہی نہیں یا پھر پڑھے لکھے اور تجربہ کار افراد بہت مشکل سے ملتے ہیں۔

عدم ہم آہنگی:

چھوٹی صنعتوں میں باہمی ہم آہنگی نہ ہونے کی وجہ سے اُن کو مختلف دشواریاں پیش آتی ہیں۔

منڈیوں کی عدم موجودگی:

چھوٹی صنعت کو منڈیوں کی سہولتیں مشکل سے ملتی ہیں۔

بڑی صنعتوں سے مقابلہ:

ان کا مقابلہ بڑی صنعتوں سے ہوتا ہے جو زیادہ اچھا مال بیچتی ہیں اور اس مقابلے میں چھوٹی صنعت کو نقصان ہوتا ہے۔

بجلی اور توانائی کے ذرائع کی کمی:

چھوٹی صنعت کو بجلی اور توانائی کے ذرائع یا تو مشکل سے ملتے ہیں اگر ملتے ہیں تو بروقت نہیں ملتے۔

بینکاری نظام کا عدم تعاون:

چھوٹی صنعت کو قرضے مشکل سے ملتے ہیں۔ جس کی وجہ سے چھوٹی صنعت کو ہمیشہ سرمائے کی کمی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

حکومت تک رسائی:

چھوٹی صنعت کی رسائی حکومتی اداروں تک مشکل ہوتی ہے اس لیے ان کو حکومت کی مدد بھی مشکل سے ملتی ہے۔

مہارتوں کی کمی:

چھوٹی صنعتوں میں تربیت یافتہ افراد کی کمی ہوتی ہے جس کی وجہ سے یہ صنعتیں ماہرین کی خدمات آسانی کے ساتھ حاصل نہیں کر سکتیں۔

TopStudyWorld.com

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

ذرائع نقل وحمل کا بہتر نہ ہونا:

پاکستان میں زمینی ذرائع نقل وحمل زیادہ ترقی یافتہ نہیں ہیں۔ جس کی وجہ سے چھوٹی صنعتوں کو کافی زیادہ مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

سوال نمبر 4: مندرجہ ذیل پر نوٹ لکھیے۔

1۔ بھاری صنعتیں　　2۔ دفاعی صنعت　　3۔ پی۔آئی۔اے کے مسائل

4۔ ای۔کامرس　　5۔ گھریلو صنعت

جواب: 1۔ بھاری صنعت:

بھاری صنعتوں سے مراد وہ صنعتیں ہیں جو صنعتی مال برائے صارفین یا بڑے پیمانے پر اشیاء (goods) تیار کریں۔ پاکستان میں بڑے پیمانے کی جو صنعتیں ہیں، ان میں زیادہ تر صنعتی مال برائے صارفین پیدا کیا جاتا ہے اور یہ صنعت ملک میں تیزی سے ترقی کر رہی ہے۔

بھاری صنعت میں شامل صنعتیں:

پاکستان میں بڑے پیمانے کی صنعت میں کئی قسم کی صنعتوں نے بہت تیزی سے ترقی کی، جن میں پٹرولیم اور پٹرولیم کی اشیاء پیدا کرنے کی صنعت، آٹو موبائل انڈسٹری، سیمنٹ اور کیمیائی کھادیں پیدا کرنے کی صنعت، جیپ، کاریں، بسیں، ٹریکٹر اور موٹر سائیکل بنانے کی صنعت، مشینری، ٹی وی سیٹ، ریفریجریٹر اور ایئر کنڈیشنر بنانے کی صنعت، چینی بنانے کی صنعت، کھانے پینے کی اشیاء مثلاً گھی، کوکنگ آئل وغیرہ بنانے کی صنعت، تمباکو اور سگریٹ بنانے کی صنعت، ٹیکسٹائل اور ٹیکسٹائل سے متعلق دیگر صنعتیں چمڑہ اور چمڑے سے بننے والی مختلف اشیاء کی صنعت، کاغذ اور کاغذ سے بننے والی مختلف اشیاء کی صنعت، کاسمیٹکس اور سرامکس والی اشیاء کی صنعت، ٹائر اور ٹیوبز بنانے کی صنعت اور غیر دھاتی معدنیات سے بننے والی اشیاء کی صنعتیں وغیرہ شامل ہیں۔

پاکستان کی پرائیویٹ شعبے میں سب سے بڑی صنعت:

ٹیکسٹائل ہماری سب سے بڑی صنعت ہے اور ہماری معیشت کی ریڑھ کی ہڈی کی طرح ہے۔ پاکستان کا سب سے زیادہ زرِ مبادلہ ٹیکسٹائل سے حاصل ہوتا ہے۔ قیامِ پاکستان کے بعد ٹیکسٹائل کی صنعت نے پاکستان میں بہت تیزی سے ترقی کی خصوصاً فیصل آباد کو ٹیکسٹائل کا گھر اور پاکستان کا مانچسٹر کہا جاتا ہے۔

بھاری صنعتوں کی اہمیت وفوائد:

بھاری صنعتیں کسی بھی ملک کی ترقی کے لیے بہت اہمیت کی حامل ہوتی ہیں کیونکہ یہ کسی بھی ملک کی ترقی میں مندرجہ ذیل کردار ادا کرتی ہیں۔

بلند معیارِ زندگی:

بھاری صنعتیں ملک میں لوگوں کی آمدنی میں اضافے کا سبب بنتی ہیں جس کی وجہ سے لوگوں کا معیارِ زندگی بلند ہوتا ہے اور خوشحالی آتی ہے۔

روزگار کی فراہمی:

بڑی صنعتوں سے لوگوں کو روزگار ملتا ہے۔ ملک میں جتنی بڑی صنعتیں لگائی جاتی ہیں اتنا ہی روزگار کے مواقع بڑھتے ہیں اور بے روزگاری کم ہوتی ہے۔

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

صنعت باعث منفعت:

سرمایہ کاروں کی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے کیونکہ صنعت ایک منفعت بخش کام ہے۔

قومی آمدنی میں اضافہ:

بھاری صنعتوں سے ملکی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔

ذرائع آمدورفت کی ترقی:

بھاری صنعتوں سے ذرائع آمدورفت کو ترقی یافتہ بنانے میں مدد ملتی ہے۔

مہارت کو فروغ:

بھاری صنعتیں ملک کی چھوٹی صنعتوں کی ترقی کا بھی ذریعہ ہوتی ہیں۔

خام مال کی دستیابی:

بھاری صنعتیں ہی چھوٹی صنعتوں کو خام مال مہیا کرتی ہیں۔

متفرق شعبوں کی ترقی:

بھاری صنعتوں کی وجہ سے دیگر شعبے زراعت وغیرہ کو بھی ترقی ملتی ہے اور ملک میں استحکام پیدا ہوتا ہے۔

دفاعی صنعت کی ترقی:

بھاری صنعتوں کی بدولت پاکستان کا دفاعی حصار مضبوط ہوتا ہے کیونکہ دفاعی بجٹ اسی سے پورے ہوتے ہیں۔

دفاعی صنعت:

دفاعی صنعت سے مراد وہ صنعت ہے جو ملک کی دفاعی ضروریات کو پورا کرتی ہے اس میں ملکی دفاع اور اسکی سرحدوں کے تحفظ وسلامتی کے نقطۂ نظر سے مختلف اشیاء اسلحہ، بارود، ٹینک، میزائل وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔

پاکستان میں دفاعی صنعت ترقی کی طرف گامزن ہے کیونکہ پاکستان اُس خطے میں واقع ہے جہاں اس کی دفاعی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ پاکستان کے ایک طرف بھارت ہے جس کے ساتھ ابتداء ہی سے ہمارے تعلقات ناخوشگوار ہیں۔ دوسری طرف پاکستان، افغانستان جیسے کمزور اور روس جیسے طاقتور ممالک جو عرصہ سے ہمارے گرم پانیوں پر نظریں جمائے ہوئے ہیں، کا ہمسایہ ہے جس کی وجہ سے پاکستان کی دفاعی اہمیت اور زیادہ بڑھ گئی ہے۔

واہ کی دفاعی صنعت:

واہ میں جو دفاعی صنعت لگائی گئی ہے وہ دستی اسلحہ بناتی ہے۔ یہاں فوج کے لیے چھوٹے پیمانے کا اسلحہ مختلف قسم کی گنیں (بندوقیں) اور بارود وغیرہ تیار کیا جاتا ہے اور اب اِس فیکٹری کے گولہ بارود دنیا بھر میں اعتماد کی علامت ہیں۔ یہاں کی کلاشنکوف اور G-3 دنیا میں قدر اور اعتماد کی نظر سے دیکھی جاتی ہے۔

ٹیکسلا کی دفاعی صنعت:

ٹیکسلا انجینئرنگ ورکس میں چین کی مدد سے جو دفاعی صنعت لگائی گئی ہے اُس میں ٹینک اور مختلف قسم کے میزائل جس میں حتف اور غوری بھی شامل ہیں، تیار ہوتے ہیں۔ اسی طرح ملک میں مختلف جگہوں پر دفاعی مشینیں لگی ہوئی ہیں جن کا پاکستان سیکرٹ ایکٹ کی وجہ سے افشاء کرنا ممکن

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

نہیں ہے۔

ڈاکٹر عبدالقدیر خان لیبارٹریز

کہوٹہ میں جو لیبارٹریز ہیں وہ ہمارے نیوکلیئر پروگرام کا حصہ ہیں۔ یہ صنعت پاکستان کے نیوکلیئر پروگرام میں بڑی اہمیت کی حامل ہے۔ اسی طرح چشمہ کے مقام پر بھی اسی قسم کی لیبارٹریز ہیں جو ہماری دفاع کی ضروریات کو پورا کر رہی ہیں۔ اب اِن کا نام تبدیل کر کے محسنِ پاکستان ڈاکٹر عبدالقدیر خان کے نام پر اے۔ کیو۔ خان لیبارٹریز رکھ دیا گیا ہے اور پاکستان کو نیوکلیر طاقت بنانے میں ان کا اہم ترین کردار ہے۔

فوجی فاؤنڈیشن:

فوجی فاؤنڈیشن کے تحت ملک میں مختلف ایسی صنعتیں بھی لگائی گئی ہیں، جس میں فوج سے ریٹائرڈ لوگ کام کرتے ہیں اور فوج کی وردیوں سمیت مختلف اشیاء تیار کرتے ہیں۔ زیادہ تر خام مال دفاعی صنعت کے لیے سٹیل مل اور دوسری ملکی صنعتیں فراہم کرتی ہیں۔ کئی دفعہ خام مال اور ٹیکنالوجی ہم اپنے دوست ملکوں سے بھی خریدتے ہیں۔

پاکستان ایک ایٹمی قوت:

پاکستان الحمداللہ ایک ایٹمی طاقت ہے کیونکہ اپنے دفاع کو مضبوط بنانا پاکستان کا اہم مقصد ہے۔ اسی مقصد کے لیے پاکستان نے 1974ء میں ایٹمی پلانٹ پر کام کا آغاز کیا اور بالآخر 1998ء میں چاغی کے مقام پر ایٹمی دھماکے کر کے پاکستان نے اپنے دفاع کو ناقابل تسخیر بنا دیا۔ اس میں پاکستان کے سائنسدانوں کا کردار بہت اہم ہے۔

پاکستان ایروناٹیکل کمپلیکس کامرہ:

کامرہ کے مقام پر چین اور امریکہ کے تعاون سے ایک صنعت لگائی گئی ہے جہاں پر جہاز سازی اور دوسرے فضائی نگرانی کے آلات بنائے اور مرمت کیئے جاتے ہیں۔

3۔ پی۔ آئی۔ اے کے مسائل:

پی۔ آئی۔ اے:

پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائن (پی۔ آئی۔ اے) کا قیام 1955ء میں عمل میں آیا۔ پاکستان کے قیام کے بعد پاکستان میں تین چھوٹی بڑی ہوائی کمپنیاں تھیں۔ لیکن پاکستان کی حکومت نے ہوائی نقل و حمل کو فروغ دینے کے لیے ایک بڑا پروگرام تشکیل دیا۔ جس کی وجہ سے پی۔ آئی۔ اے کا قیام عمل میں لایا گیا۔ مختلف شہروں میں ہوائی اڈے بنائے گئے۔ بڑے بڑے جدید ہوائی جہاز خریدے گئے اور ملکی اور غیر ملکی نقل و حمل کے لیے اپنی پروازیں شروع کر دی گئیں۔ اس وقت پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائن کے پاس 44 مختلف قسم کے ہوائی جہاز ہیں۔ ملک کے اندر پی۔ آئی۔ اے کی پروازیں 21 شہروں اور ملک سے باہر 33 ملکوں کو جاتی ہیں اور ملک کے لوگوں کو آپس میں اور بیرونی ممالک سے ملائے رکھنے کا اہم ذریعہ ہے۔

پی۔ آئی۔ اے کے مسائل:

سب سے بڑا مسئلہ:

پی۔ آئی۔ اے کا سب سے بڑا مسئلہ منافع کمانے کا ہے کیونکہ اس کو دنیا کی باقی اور لوکل ہوائی کمپنیوں سے مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ جس کی وجہ سے پی۔ آئی۔ اے کے منافع کی شرح کم ہو جاتی ہے۔

انٹرنیشنل ہوائی اڈوں کی تعمیر:

کراچی، لاہور اور اسلام آباد میں نئے انٹرنیشنل ہوائی اڈے تعمیر کیے گئے ہیں جن پر کروڑوں روپے لاگت آئی ہے۔

TopStudyWorld.com

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

عملے کی تربیت:

پی۔آئی۔اے کے پائلٹ اور انجینئر بہت مہارت رکھتے ہیں اور دنیا کے کسی بھی پائلٹ اور انجینئر سے کم نہیں لیکن ان کی تربیت پر بھی بہت خرچ آتا ہے۔

بہترین انتظامیہ:

پی۔آئی۔اے کی پروازوں کو محفوظ رکھنے کے لیے بھی پی۔آئی۔اے کی انتظامیہ اور عملے کو بہت کوشش کرنی پڑتی ہے، اس پر بھی بہت خرچ آتا ہے کیونکہ ان کی تربیت کا مقامی طور پر بندوبست نہیں ہے۔

سکیورٹی کا مسئلہ:

آج دنیا میں دہشت گردی بڑھ جانے کی وجہ سے ہوائی اڈوں پر جو سکیورٹی کا نظام لگایا جاتا ہے، اس پر اخراجات بہت ہونے لگے ہیں۔

مقابلے کی فضاء:

پی۔آئی۔اے کو ملکی سطح پر کئی ملکی ایئر لائنز سے مقابلہ کرنا پڑتا ہے جبکہ بین الاقوامی سطح پر بھی اُسے کئی بین الاقوامی ممالک کی ہوائی کمپنیوں سے مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ جس کی وجہ سے پی۔آئی۔اے کی آمدنی متاثر ہو رہی ہے۔

جدید جہازوں کی کمی:

پی۔آئی۔اے کے پاس 44 مختلف قسم کے ہوائی جہاز ہیں لیکن سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی کی وجہ سے روز بروز جدید سہولتوں سے آراستہ ہوائی جہاز سامنے آ رہے ہیں، جن کی پاکستان میں کمی ہے۔

4۔ ای۔کامرس

آج دنیا میں کمپیوٹر ٹیکنالوجی تیزی سے بڑھ رہی ہے اور نہ صرف صنعتوں اور کاروبار میں بلکہ کمپیوٹر کے گھریلو استعمال میں بھی تیزی آ رہی ہے۔

تعریف:

کمپیوٹر یا انٹرنیٹ کے ذریعے تجارت کرنے کے عمل کو ای۔کامرس کہا جاتا ہے۔

طریقہ کار:

اس نظام میں تین چیزیں اہم ہیں۔ انٹرنیٹ، کریڈٹ کارڈ اور کوریئر۔ ای کامرس دنیا میں کاروبار کرنے کا نیا طریقہ ہے۔ مختلف صنعتیں اپنی اشیاء بنا کر انٹرنیٹ پر اُن کے اشتہارات دیتی ہیں اور قیمتیں لکھ دیتی ہیں۔ ہر شخص اپنے گھر یا دفتر میں بیٹھے ہوئے انٹرنیٹ کے ذریعے جو ٹیلی فون لائنوں کے ذریعے دنیا کو اکٹھا کیے ہوئے ہے۔ ان کمپنیوں اور صنعتوں کی اشیاء کی تصویریں اور قیمتیں دیکھ سکتا ہے اور ان کے بارے میں کمپنی سے براہ راست معلومات لے سکتا ہے۔

ادائیگیاں:

ای کامرس میں تمام ادائیگیاں کریڈٹ کارڈ کے ذریعے ہوتی ہیں اور ادائیگیوں میں بنک ہر طرح کی معاونت فراہم کرتے ہیں۔

اشیاء کی منتقلی:

ای کامرس میں اشیاء کی منتقلی کوریئر کے ذریعے ہوتی ہے۔

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

ای کامرس کے فوائد:

۱۔ ای۔کامرس کے ذریعے گھر بیٹھے ہوئے دنیا کی کوئی بھی چیز خریدی جاسکتی ہے اور دنیا میں کہیں بھی کوئی چیز بیچی بھی جاسکتی ہے۔

۲۔ ای کامرس کے ذریعے پیسے کریڈٹ کارڈ کے ذریعے منتقل کیے جاتے ہیں اور بینک اپنے ہی کمپیوٹروں کے ذریعے یہ منتقلیاں کرتا ہے۔جس کا مطلب یہ ہے کہ یہ رقوم کی منتقلی کا محفوظ ترین ذریعہ ہے۔جس میں رقم خود اُٹھا کر دوسری جگہ لے جانے کی ضرورت پیش نہیں آتی۔

۳۔ ای کامرس کی وجہ سے اشیاء کوریئر کے ذریعے آتی ہیں، نہ تو بازار جانا پڑتا ہے، نہ بیرونِ ملک جانا پڑتا ہے۔

۴۔ ای کامرس کی وجہ سے دور دراز کے سفر سے چھٹکارا مل جاتا ہے اور سب مراحل گھر بیٹھے طے پا جاتے ہیں۔

۵۔ صنعت اور صارف کے درمیان کے مراحل جو کہ بڑی بڑی دُکانیں اور چھوٹے چھوٹے دُکاندار ہوتے تھے عبور کرنا نہیں پڑتا ہے۔

۶۔ صنعت جہاں چیز بناتی ہے اور صارف جو چیز خریدتا ہے، ای۔کامرس کے ذریعے ان کا براہِ راست تعلق ہو جاتا ہے

۷۔ ای کامرس کے ذریعے منافع بہت جلدی حاصل ہو جاتا ہے۔

۸۔ ای کامرس کے ذریعے دنیا کا کاروبار سیکنڈوں میں بڑھ جاتا ہے۔

۹۔ ای کامرس کا دائرۂ کار پوری دنیا تک وسیع ہے۔

۱۰۔ ای کامرس کی وجہ سے کاروبار کو مختصر مدت میں ترقی ملتی ہے۔صنعت اور صارف کے درمیان ڈائریکٹ رابطہ ہو جاتا ہے۔جس سے صنعت کار کو منافع زیادہ حاصل ہوتا ہے۔

۱۱۔ ای کامرس کے ذریعے لوگوں کو سستی اشیاء ڈائریکٹ فیکٹری سے خریدنے کا موقع ملتا ہے۔

5۔ گھریلو صنعت کاری

گھریلو صنعت کاری کا مطلب یہ ہے کہ وہ صنعت یا پیداواری عمل جو کام کرنے والوں کے گھروں میں ہوتا ہے۔دست کار خود خام مال خریدتا ہے، اپنے ہی اوزار استعمال کرتا ہے اور اپنے گھر والوں کی محنت کو بروئے کار لا کر کچھ ایسی اشیاء بناتا ہے جو ہماری تہذیب و تمدن کا حصہ ہوتی ہیں اور انہیں بازار میں بیچ کر اپنے گھر والوں کا پیٹ پالتا ہے۔

گھریلو صنعت میں شامل صنعتیں:

دست کاری کی صنعت میں لکڑی کا کام، لوہے کا کام، سونے اور چاندی کا کام، ہاتھ سے بُنے ہوئے قالینوں اور چٹائیوں کا کام، پتوں اور بید سے بنی ہوئی مختلف روزمرہ کی اشیاء کا کام، پتھر کا کام، مٹی کے برتنوں کا کام، کپڑے پر کشیدہ کاری کرنا اور مٹی کے کھلونے بنانے کا کام وغیرہ شامل ہے۔

گھریلو صنعت کاری کے فوائد:

پاکستان کے ہر صوبے اور گاؤں میں اپنی اپنی تہذیب و تمدن کے مطابق دستی صنعت کاری قدیم زمانے سے کی جارہی ہے اور آج بھی فروغ پارہی ہے۔عموماً یہ دستی صنعت کی پیداوار یا تو علاقے کے لوگوں میں یا بیرونی ممالک کے سیاحوں میں مقبول ہے۔

1۔ گھریلو صنعت کی وجہ سے ملک کی آمدنی بڑھتی ہے۔

2۔ گھریلو صنعت کی وجہ سے لوگوں کا معیارِ زندگی بلند ہوتا ہے۔

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

3۔ گھریلو صنعت کے ترقی یافتہ ہونے کی وجہ سے عام لوگوں کو زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔

4۔ گھریلو صنعت کے ترقی یافتہ ہونے کی وجہ سے دور دراز کے علاقوں کے رہنے والے لوگ، کم آمدنی والے لوگ اور دیہاتوں میں بسنے والے لوگوں کی آمدنی میں اضافہ ممکن ہوتا ہے۔

5۔ گھریلو صنعتوں کی وجہ سے ملک میں بڑی صنعتوں کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔

6۔ گھریلو صنعتیں ملک میں مہارت کو فروغ دیتی ہیں۔

7۔ گھریلو صنعتوں کی وجہ سے زراعت کو ترقی ملتی ہے۔

8۔ گھریلو صنعتوں کی وجہ سے لوگوں کو نئی نئی اشیاء فراہم کرنے میں مدد ملتی ہے۔

سوال نمبر5: قومی ترقی سے کیا مراد ہے؟ قومی ترقی کی اہمیت بیان کریں نیز قومی ترقی میں صنعتوں کی اہمیت بیان کریں۔ یا
صنعت سے کیا مراد ہے؟ صنعتیں قومی ترقی میں کیا کردار ادا کرتی ہیں؟

جواب: صنعت:

صنعت ایک ایسی جگہ ہے، جہاں سرمایہ دار اور آجر خام مال اور قدرتی وسائل کی شکل اس طرح بدلتا ہے کہ اُن کی افادیت بڑھائی جا سکے۔ یہ لوگوں کی زیادہ سے زیادہ ضرورتیں پوری کر سکے اور منڈی میں زیادہ سے زیادہ قیمت پر فروخت ہو سکے۔ ساتھ ہی ساتھ آجر کو زیادہ سے زیادہ منافع مل سکے۔

قومی ترقی:

قومی ترقی کا مطلب ہے کہ ملک میں قومی آمدنی کی شرح بڑھے تا کہ ملک کے انسانی ذرائع اور پیداواری ذرائع کو ترقی ملے اور اشیاء بنانے کے نئے طریقے ایجاد کیے جائیں۔ نہ صرف سرمایے کی مقدار زیادہ ہو بلکہ مشینیں بنانے کے طریقے ایجاد کیے جائیں۔ ان سب کے لیے ضروری ہے کہ ملک میں نہ صرف تعلیم عام کر دی جائے بلکہ تعلیم کے نئے سائنسی طریقے بھی رائج کیے جائیں۔ ملک کے سماجی ڈھانچے میں بنیادی تبدیلیاں لائی جائیں۔ لوگوں کی سوچ اور رہن سہن کے طریقے بدلے جائیں اور ان کی آمدنیوں، بچتوں اور اخراجات میں اضافہ ہو۔ اس کا مطلب ہے کہ معاشی ترقی نہ صرف معاشیات میں بلکہ ہمارے رہن سہن کے طریقوں میں تبدیلی کا نام ہے۔

قومی ترقی کی اہمیت و کردار:

ملک میں ترقی کا ہونا بہت ضروری ہے اور اس قومی ترقی کا انحصار قومی صنعت پر ہے۔ دستکاری چھوٹے پیمانے کی صنعت کو کہتے ہیں۔ ملک کی صنعتی ترقی کا دارومدار ملک کے ذرائع نقل و حمل پر بھی ہے جن میں ریلوے، سڑکوں پر چلنے والی گاڑیاں، بسیں، ہوائی جہاز، سمندر میں چلنے والے بڑے بڑے جہاز، ٹینکرز اور لانچیں وغیرہ شامل ہیں۔ بیرونی ملکوں کے ساتھ تجارت کا سلسلہ بھی قومی صنعت کو فروغ دیتا ہے جس کا دارومدار انفارمیشن ٹیکنالوجی کا علم ہونا، تجارت کا آزاد ہونا، ملک میں قومی اور بین الاقوامی تجارت کو فروغ دینے کے مختلف ذرائع اور اداروں کے آزادانہ اور جمہوری طور پر کام کرنے پر ہے۔

قومی ترقی میں صنعتوں کا کردار و اہمیت:

کسی بھی ملک کی معاشی ترقی کے لیے اس ملک میں صنعت کا ہونا بہت ضروری سمجھا جاتا ہے۔ آج کے زمانے میں ملک صرف زراعت پر دارومدار نہیں کر سکتا۔ زراعت ہمیں کھانے پینے کی اشیاء اور خام مال تو فراہم کر سکتی ہے لیکن صنعت کم جگہ لے کر زیادہ لوگوں کو روزگار فراہم کرتی ہے۔

TopStudyWorld.com

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

مختلف صنعتی اشیاء اور صنعتی خام مال پیدا کر کے ہماری زیادہ سے زیادہ ضرورتیں پوری کرتی ہے اور نئی چیزیں منڈی میں لاکر ہمارے صرف کرنے کے طریقوں کو بدلتی رہتی ہے نیز جو لوگ صنعت کاری میں سرمایہ، زمین، صنعتوں یا کاروبار کے مالک ہوتے ہیں اُن کی آمدنیاں بڑھاتی ہے اور ملک کے لوگوں کا معیارِ زندگی بلند کرتی ہے۔

1۔ صنعتی ترقی ملک میں قومی آمدنی کو بڑھاتی ہے۔
2۔ لوگوں کا معیارِ زندگی بلند کرتی ہے۔
3۔ ملک میں معاشی استحکام پیدا کرتی ہے۔
4۔ صنعتی ترقی ملک کے توازنِ ادائیگی کو بہتر بناتی ہے۔
5۔ برآمدات میں اضافہ کرتی ہے اور ملک کے لیے زرِ مبادلہ کماتی ہے۔
6۔ صنعتی ترقی کئی دوسرے شعبوں کی ترقی کو بھی فروغ دیتی ہے۔
7۔ روزگار کے مواقع فراہم کرتی ہے۔
8۔ ملک میں ''مہارت'' کو فروغ دیتی ہے۔
9۔ صنعتی ترقی کی وجہ سے زراعت کی بھی ترقی ہوتی ہے۔
10۔ صنعتی ترقی لوگوں کو نئی نئی اشیاء فراہم کرنے میں مدد دیتی ہے۔

سوال نمبر 6: ملکی اور بین الاقوامی تجارت پر نوٹ لکھیں۔

ج: تجارت:

کسی بھی ملک کی ترقی کا انحصار تجارت پر ہوتا ہے عام طور پر کہا جاتا ہے کہ ملکی اور بین الاقوامی تجارت ملک کی ترقی میں بہت معاون ثابت ہوتی ہے کیونکہ یہی وہ ذریعہ ہے جس سے اشیاء نہ صرف ملکی منڈیوں تک پہنچ پاتی ہیں بلکہ اُنہیں بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی حاصل ہوتی ہے جس کی وجہ سے ملک کو زرِ مبادلہ حاصل ہوتا ہے اور ملک میں پائی جانے والی مختلف اشیاء کی قلت کو ختم کیا جا سکتا ہے۔

پاکستان زرعی ملک ہے۔ ملک میں اناج، چاول، گنا، سبزیاں، پھلوں کے علاوہ تمباکو اور دیگر خام مال پیدا ہوتا ہے۔ کھانے پینے کی اشیاء لوگوں کے لیے اور خام مال ملکی صنعت کے لیے ملک کی مختلف منڈیوں سے خریدا اور بیچا جاتا ہے۔

پاکستان کی صنعتیں ملک میں لوگوں کی ضروریات زندگی کے لیے اور ملک میں دوسری صنعتوں کی ضروریات کے لیے اشیاء، خام مال اور مشینری تیار کر رہی ہیں۔

تجارت کی اقسام:

1۔ ملکی تجارت (اندرون ملک تجارت)
2۔ غیر ملکی تجارت (بیرون ملک تجارت)

ملکی تجارت (اندرون ملک تجارت):

ملکی تجارت سے مراد وہ تجارت ہے جو ملک کی حدود کے اندر کی جاتی ہے اور ملک کے کونے کونے تک ایک جگہ سے دوسری جگہ اشیاء منتقل کی جاتی ہیں اور منافع کمایا جاتا ہے۔ ملکی تجارت کی وجہ سے نہ صرف ملک میں رہنے والے لوگوں کی بنیادی ضروریات پوری کرنے میں مدد ملتی ہے بلکہ ملک کے مختلف حصوں میں پیدا ہونے والی زرعی اور صنعتی اشیاء اسی تجارت کی بدولت لوگوں تک پہنچ پاتی ہیں۔

غیر ملکی تجارت (بیرون ملک تجارت)

غیر ملکی تجارت سے مراد وہ تجارت ہے جو ممالک آپس میں کرتے ہیں یعنی ایک ملک دوسرے ملک کی چیزیں خریدتا اور بیچتا ہے۔ اس تجارت کے ذریعے وہ اشیاء جو ملک کے اندر وافر مقدار میں پائی جاتی ہیں۔ دوسرے ممالک کو بیچ کر اُن سے نفع حاصل کیا جاتا ہے۔ جبکہ جن چیزوں کی ملک میں کمی ہوتی ہے۔ انہیں دوسرے ممالک سے منگوا کر اشیاء کی کمی کو دور کیا جاتا ہے۔ اس کی بنیادی طور پر دو قسمیں ہیں۔ یہ مال کے بدلے مال یا رقوم کے بدلے مال کی خرید و فروخت ہوتی ہے۔

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

۱۔ برآمدات ۲۔ درآمدات

برآمدات (Exports):

وہ اشیاء جو ملک میں وافر مقدار میں موجود ہوتی ہیں اور لوگوں کی ضروریات سے زائد ہوتی ہیں۔ اُن کو دوسرے ممالک کو بیچ کر زرِ مبادلہ کمایا جاتا ہے انہیں برآمدات کہتے ہیں۔

پاکستان کی بڑی بڑی برآمدات:

پاکستان بین الاقوامی طور پر سب سے زیادہ کاٹن سوتی دھاگہ، سوتی کپڑا، بُنے ہوئے ریڈی میڈ گارمنٹس، کپڑے، بستر کی چادریں، ٹیکسٹائل، چاول، چمڑے کا سامان، قالین، کھیلوں کا سامان، آلات جراحی، مچھلی کا تیل اور مچھلی کے سامان کے علاوہ دیگر اشیاء دنیا کو بیچتا ہے۔

برآمدی ممالک:

پاکستان جن منڈیوں کو چیزیں برآمد کرتا ہے، اُن میں امریکہ، یورپ، جاپان، ہانگ کانگ، دبئی سعودی عرب اور دوسرے ایشیائی اور افریقی ممالک شامل ہیں۔

درآمدات (Imports)

وہ اشیاء جن کی ملک میں قلت یا کمی ہوتی ہے وہ اشیاء دوسرے ممالک سے منگوا کر ملک کی ضروریات کو پورا کیا جاتا ہے، انہیں درآمدات کہتے ہیں۔

پاکستان کی بڑی درآمدات:

پاکستان کی درآمدات میں مشینری، ٹرانسپورٹ کا سامان، کھادیں، کیمیکلز، رنگ، ادویات، الیکٹرانک کا سامان اناج اور کھانے پینے کا سامان، لوہا اور لوہے کا سامان اور صنعتی خام مال شامل ہیں۔

درآمدی ممالک:

جن ممالک سے پاکستان یہ چیزیں منگواتا ہے اُن میں امریکہ، جاپان، کویت، سعودی عرب، ملائشیا کے علاوہ ایشیا، یورپ اور افریقہ کے دیگر ممالک شامل ہیں۔

بیرونِ ملک تجارت کے فوائد:

1۔ بیرونِ ملک تجارت ملک میں روزگار فراہم کرتی ہے۔
2۔ تجارت لوگوں کی آمدنیاں بڑھاتی ہے۔
3۔ تجارت زرِ مبادلہ کماتی ہے۔
4۔ تجارت سے قومی صنعت کو فروغ ملتا ہے۔
5۔ تجارت سے ملکی کرنسی میں استحکام ہوتا ہے۔
6۔ بیرون ملک تجارت سے ملک میں پائی جانے والی اشیاء کی قلت کا تدارک کیا جاسکتا ہے۔

سوال نمبر 7: مندرجہ ذیل پر نوٹ لکھیں:

1۔ پاکستان میں صنعتی ترقی کیسے ممکن ہے؟
2۔ زمینی نقل و حمل
3۔ ہوائی نقل و حمل
4۔ آبی نقل و حمل

جواب:

1۔ پاکستان میں صنعتی ترقی کیسے ممکن ہے؟

پاکستان ایک زرعی ملک ہے جس کی وجہ سے پاکستان میں صنعتی ترقی بڑھنے کی رفتار بہت کم ہے لیکن اس بات سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ صنعتی ترقی ملکی اور معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے کیونکہ جب تک ملک میں صنعتی انقلاب پیدا نہیں ہوگا اس وقت تک نہ تو لوگوں کی ضروریات پوری کرنے کیلئے چیزیں فراہم ہوسکتی ہیں اور نہ ہی ملکی معیشت ترقی کرسکتی ہے۔

TopStudyWorld.com

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

پاکستان ایک ترقی پذیر ملک ہے۔اس کی صنعتی ترقی کا دارومدار مندرجہ ذیل چیزوں پر ہے۔

زراعت:

ملک میں صنعت کو فروغ دینے کے لیے ترقی یافتہ زراعت کا ہونا بہت ضروری ہے۔ کیونکہ زراعت صنعت کے لیے خام مال مہیا کرتی ہے۔

ذرائع نقل وحمل:

صنعتی ترقی کا انحصار ذرائع نقل وحمل کی ترقی پر ہے۔

مالی ذرائع:

صنعت کی ترقی کے لیے ملک کے مالی وسائل کا ترقی یافتہ ہونا بہت ضروری ہے۔

قدرتی وسائل:

صنعتی ترقی کا راز ملک کے قدرتی ذرائع کے اچھے استعمال میں پوشیدہ ہے۔ جب تک قدرتی وسائل مثلاً پانی، جنگلات، زمین اور معدنیات وغیرہ کو اچھے اور بہتر طریقے سے استعمال نہیں کیا جائے گا اس وقت تک ملک ترقی نہیں کر سکتا۔

انسانی وسائل کا درست استعمال:

صنعت کی ترقی کا انحصار پیداواری صلاحیتوں کے بڑھانے پر ہے۔ کیونکہ مہارت ہی صنعت کو فروغ دیتی ہے۔ اس کے لیے عام تعلیم کی بجائے پیشہ وارانہ تعلیم کو فروغ دینا انتہائی ضروری ہے۔

منڈیوں کی تلاش:

صنعت کی ترقی کے لیے ضروری ہے کہ صنعتی مال کی بیرونی منڈیوں تک رسائی کو ممکن بنایا جائے۔ تاکہ مال جلد از جلد فروخت ہو سکے اور جلد از جلد کارخانہ دار کو اس کا منافع مل سکے۔

بینکاری نظام:

صنعت کو فروغ دینے کے لیے ایک منظم اور جدید بینکاری نظام کا ہونا ضروری ہے۔ بینکاری کے نظام کو بہتر بنا کر اور آسان قسطوں پر صنعت کاروں کو قرضے دے کر صنعتوں کو ترقی دی جا سکتی ہے۔

ٹیکنالوجی کا استعمال:

صنعتی ترقی کو فروغ دینے کے لیے ٹیکنالوجی کے فروغ کو اہمیت دینا ضروری ہے۔ تاکہ معیاری اور زیادہ مقدار میں چیزیں حاصل کی جا سکیں۔

منڈیوں کی وسعت:

صنعتی ترقی کیلئے منڈیوں کی وسعت اور نئی منڈیوں کی تلاش بہت ضروری ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ نہ صرف ملکی بلکہ بیرون ملک نئی منڈیاں تلاش کی جائیں تاکہ ملکی اشیاء کی طلب (Demand) میں اضافہ کیا جا سکے۔

آمدنی میں اضافہ:

صنعتی ترقی کا انحصار لوگوں کی آمدنیاں بڑھانے پر بھی ہے تاکہ وہ اپنے صَرف اور بچتیں بڑھا سکیں۔

اگر ملک غربت، قحط، صحت کی خرابیاں، ماحولیاتی آلودگی، کم آمدنیاں اور لاقانونیت کو فروغ دے تو پھر ملک میں نہ تو زراعت ترقی کرتی ہے

اور نہ ہی صنعت کو فروغ ملتا ہے۔

صنعت کے فروغ کے لیے قدرتی اور انسانی ذرائع کا بہترین ہونا اور اچھے طریقے سے استعمال کیا جانا بہت ضروری ہے۔ یہ شعبے نجی ہوں یا سرکاری، دونوں ہی ملک کی ترقی کے لیے بہت ضروری ہوتے ہیں۔

یہ بات بھی بہت ضروری ہے کہ ملک کی صنعتی ترقی لمبے عرصے کے لیے اور پائیدار ہو۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم اپنے ملک کے قدرتی اور مصنوعی وسائل کا اس طرح استعمال کریں کہ ان سے ہمارے ملک کی موجودہ نسلوں کا معیارِ زندگی بلند ہو سکے۔ یہ ذرائع کم خرچ بھی ہوں تا کہ ہماری آنے والی نسلیں بھی انہیں استعمال کر سکیں اور اپنا معیارِ زندگی بلند کر سکیں۔

2۔ زمینی نقل و حمل

زمینی ذرائع نقل و حمل کی مندرجہ ذیل دو اقسام ہیں:

i۔ ریلوے ii۔ سڑکیں

ریلوے:

پاکستان ریلوے ہماری نقل و حمل میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے مگر ہم نے اسے پوری طرح استعمال نہ کر کے ذرائع نقل و حمل کا بوجھ سڑکوں پر ڈال دیا ہے۔ ریلوے کا پہلا ٹریک 1861ء میں کراچی اور کوٹری کے درمیان بچھایا گیا تھا اور اس کی لمبائی 169 کلومیٹر تھی۔

2007-08ء میں پاکستان ریلوے لائن کی کل لمبائی 8162 کلومیٹر تھی۔

ریلوے کے مسائل:

فرسودہ مشینری:

پاکستان ریلوے کی زیادہ تر مشینری فرسودہ اور پرانی ہے جسے ابھی تک نہ تو ٹھیک کروایا گیا اور نہ ہی بدلا گیا ہے۔

سست رفتار گاڑیاں:

وہ مال بردار گاڑیاں جو کراچی کی بندرگاہ سے پشاور تک مال لاتی اور لے جاتی ہیں وہ سست رفتاری سے چلتی ہیں اور بہت دیر لگاتی ہیں جس کی وجہ سے عموماً لوگ اپنا مال سڑکوں کے ذریعے ملک کے اندر بھیجتے ہیں جس سے پاکستان ریلوے کو خاصا نقصان ہوتا ہے۔

نئے انجنوں کی کمی:

پاکستان ریلوے کے پاس نئے اور طاقتور ریلوے انجن بہت کم ہیں اور طاقتور انجن عموماً مسافر بردار تیز گاڑیاں کھینچتے ہیں جبکہ پرانے انجن مال بردار گاڑیاں کھینچتے ہیں جو جگہ جگہ خراب ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے مال بردار گاڑیوں کی آمدورفت میں تاخیر ہو جاتی ہے۔

پرانا نظام:

پاکستان میں ریلوے کا پورا نظام انگریز دور کا ہے۔ ریلوے لائنیں، سلیپرز اور ویگنیں بھی اُسی دور کی ہیں جو پُرانی اور فرسودہ ہیں۔

مخلص اور ماہر افراد کی کمی:

پاکستان ریلوے کی انتظامیہ میں ریلوے کو فروغ دینے والے لوگ کم ہیں، ضرورت اس امر کی ہے کہ ریلوے میں مخلص اور ماہر افراد کا تقرر کیا جائے جو ریلوے کے خسارے کو کم کر سکیں۔

جوابدہی کے نظام کا فقدان:

ریلوے میں جوابدہی کا نظام نہیں ہے جس کی وجہ سے ریلوے ملازمین میں غیر ذمہ داری کا رجحان بڑھ رہا ہے۔

TopStudyWorld.com

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

فعال ریلوے کے کردار کی ضرورت:

ریلوے کو فعال بنایا جائے تاکہ پاکستان ریلوے ملکی نقل وحمل کو فروغ دے تاکہ ملک میں صنعتی اور معاشی ترقی بڑھ سکے اور بہت زیادہ آمدورفت کا بوجھ سڑکوں سے اُٹھا کر ریلوے لائنوں پر منتقل کردیا جائے۔ اس سے ریلوے کی آمدن میں اضافہ ہوگا اور وہ انحصار کی بجائے خود کفالت کی طرف بڑھے گا۔

بدعنوان عناصر پر گرفت: بدعنوان ریلوے عناصر اور بلیک ٹکٹنگ جیسے مسائل پر قابو پانا بھی ضروری ہے تب ہی ترقی کی راہ ہموار ہو سکے گی۔

پاکستان ریلوے کا نظام: پاکستان ریلوے کا نظام مندرجہ ذیل ہے۔

انجن: پاکستان میں شروع شروع میں ریلوے کے انجنوں کو کوئلے کی مدد سے چلایا جاتا تھا جنہیں لوکوانجن کہتے تھے۔

اب انکی جگہ ڈیزل انجنوں نے لے لی ہے۔ جبکہ لاہور سے خانیوال کے درمیان بجلی سے چلنے والے انجن بھی چلائے جاتے ہیں۔

ریلوے لائنز:

پاکستان ریلوے میں کچھ ٹریکس پر دوہری لائنیں بھی موجود ہیں جبکہ اکثر ٹریک سنگل ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ریلوے لائن کے نظام کو بہتر بنایا جائے اور نئی اور دوہری لائنیں بچھائی جائیں۔

جدید سگنل کا نظام:

ریلوے میں پرانے سگنل کے نظام کو بدل کر کینیڈا کے تعاون سے نیا مائیکروویو سسٹم لگایا گیا ہے جو جدید ترین سسٹم ہے۔

ریلوے ورکشاپس:

لاہور میں ریلوے کی سب سے بڑی ورکشاپ مغلپورہ میں واقع ہے جبکہ اسلام آباد کی ویگن ورکشاپ میں ریلوے کے انجنوں اور ڈبوں کی مرمت کا کام بھی ہوتا ہے۔ رسال پور میں حکومتِ پاکستان نے جاپان کے تعاون سے انجن اور ڈبے تیار کرنے کا کارخانہ لگایا ہے۔

ii۔ سڑکیں:

نیشنل ہائی وے:

اس وقت ملک کے شمالی اور جنوبی حصوں کو ملانے کے لیے صرف ایک بڑی شاہراہ ہے۔ جو کراچی، حیدرآباد، ملتان، ساہیوال، لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی اور پشاور کو باہم ملاتی ہے۔ جسے نیشنل ہائی وے نمبر 5 کہا جاتا ہے یہ نیشنل ہائی وے ملک کی 56% اشیاء اور لوگوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتی ہے۔

شاہراہ ریشم / شاہراہ قراقرم:

ملک میں چین کی مدد سے شاہراہ ریشم تعمیر کی گئی ہے جو دنیا کے سب سے اونچے پہاڑوں پر سے ہوتی ہوئی پاکستان اور چین کو آپس میں ملاتی ہے، یہ پاک چین بارڈر سے لے کر ایبٹ آباد تک آتی ہے اور راولپنڈی اسلام آباد سے آملتی ہے۔

اکنامک سروے آف پاکستان کے (10-2009) مطابق اس وقت ملک میں 259618 کلومیٹر سڑکیں ہیں جس میں سے 179290 کلومیٹر اونچے پیمانے کی اور 80328 کلومیٹر نچلے پیمانے کی سڑکیں ہیں۔

موٹروے:

نیشنل ہائی وے پر ٹریفک کا بوجھ بہت زیادہ بڑھ گیا تھا جس کی وجہ سے اس کی کارکردگی بہت سُست ہوگئی تھی، اشیاء اور لوگوں کا مختلف شہروں اور منڈیوں میں جانے میں وقت زیادہ لگنا شروع ہوگیا تھا اس لیے ضروری ہوگیا تھا کہ ملک میں ایک موٹروے بنادی جائے۔

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

کراچی سے حب کا کڑ موٹروے 341 کلومیٹر لمبی ہے۔ یہ 1998ء میں ٹریفک کے لیے کھول دی گئی تھی گوادر موٹروے بھی بنائی جا رہی ہے جو 895 کلومیٹر لمبی ہے۔ لاہور اسلام آباد موٹروے کی لمبائی 335 کلومیٹر ہے جبکہ اسلام آباد پشاور موٹروے کی لمبائی 154 کلومیٹر اور ملتان تا شکار پور موٹروے کی لمبائی 317 کلومیٹر ہے۔

موٹروے بنانے کے مقاصد:

ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنا:

موٹروے بنانے سے ملک کی نیشنل ہائی وے سے ٹریفک کا بوجھ کم ہو جائے گا۔

تیز رفتار نقل و حمل:

اس کے ذریعے ٹرک، کاریں اور گاڑیاں تیزی سے لوگوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جائیں گی۔

پسماندہ علاقوں کی ترقی:

موٹروے کے اردگرد کے لوگ دنیا کی تجارت کے ساتھ جُڑ جائیں گے اور ان کو آمدنی بڑھانے کے نئے مواقع فراہم ہوں گے۔

قومی ہم آہنگی:

ملک کے مختلف علاقوں میں ہم آہنگی بڑھے گی۔

صنعت کی ترقی:

ملک کے مختلف حصوں میں صنعت لگانے کے مواقع بڑھ جائیں گے۔

قومی آمدنی میں اضافہ:

قومی آمدنی میں اضافہ ہوگا۔

سفری سہولیات میں جدت:

موٹروے کے آنے سے ڈائیوو، سکائی ویز، پنجاب ٹورزم اور کئی دوسری کمپنیوں نے ایسی گاڑیاں خریدی ہیں جو ترقی یافتہ ممالک کی طرح جدید سفری سہولیات میسر کر رہی ہیں۔

ہوائی نقل و حمل

1949ء میں پاکستان میں 3 چھوٹی چھوٹی ہوائی کمپنیاں تھیں، جن کا نام پاکستان ایئرویز، اور ینٹ ایئرویز اور کریسنٹ ایئرویز تھا۔

1949ء میں پاکستان ایئرویز اور 1952ء میں کریسنٹ ائیرویز کا کاروبار بند ہو گیا۔

1955ء میں حکومت نے پی۔ آئی۔ اے (پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز) قائم کی جس میں اورینٹ ائیرویز کو بھی ضم کر دیا گیا۔

پاکستان کی حکومت نے ہوائی نقل و حمل کو فروغ دینے کے لیے بڑا پروگرام بنایا، مختلف شہروں میں ہوائی اڈے تعمیر کیے۔ بڑے بڑے جدید ہوائی جہاز خریدے اور ملکی و غیر ملکی نقل و حمل کے لیے اپنی پروازیں شروع کر دیں۔

اس وقت پاکستان میں 44 مختلف قسم کے ہوائی جہاز ہیں۔ پی۔ آئی۔ اے کی پروازیں ملک کے اندر 21 شہروں اور ملک سے باہر 33 ملکوں میں جاتی ہیں اور ملک کے لوگوں کو آپس میں اور بیرونی ممالک سے ملائے رکھتی ہیں۔

ہوائی نقل و حمل کے فائدے:

ہوائی نقل و حمل کے فائدے مندرجہ ذیل ہیں۔

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

۱۔ آج دنیا ایک گاؤں (گلوبل ویلیج) بن چکا ہے جو کمپیوٹر کا ہی مرہونِ منت ہے۔

۲۔ ہوائی نقل وحمل کے ذریعے دنوں کا فاصلہ گھنٹوں میں جبکہ گھنٹوں کا فاصلہ منٹوں میں طے کیا جا سکتا ہے۔

۳۔ یہ تیز ترین نقل وحمل کا ذریعہ ہے۔

۴۔ ہوائی نقل وحمل سے محدود پیمانے پر تجارت بھی ہوتی ہے۔

۵۔ ہوائی نقل وحمل سے صنعت اور زراعت کو فروغ ملا ہے۔ پھل اور سبزیاں ہوائی نقل وحمل کے ذریعے ہی ایک ملک سے دوسرے ملک بھیجی جاتی ہیں۔

۶۔ یہ دنیا کو باہم ملانے کا اہم ذریعہ ہے۔

پی۔آئی۔اے کے مسائل:

سب سے بڑا مسئلہ:

پی۔آئی۔اے کا سب سے بڑا مسئلہ منافع کمانے کا ہے کیونکہ اس کو ملک سے باہر دنیا کی باقی ہوائی کمپنیوں سے مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔

انٹرنیشنل ہوائی اڈوں کی تعمیر:

کراچی، لاہور اور اسلام آباد میں نئے انٹرنیشنل ہوائی اڈے بنا دیئے گئے ہیں جن پر بھی کروڑوں روپے لاگت آئی ہے۔ علامہ اقبالؒ ٹرمینل جدید ترین سہولیات سے مزیّن کیا گیا ہے جو آمدنی کا بڑا حصہ کہا جاتا ہے۔

عملے کی تربیت:

پی۔آئی۔اے کے پائلٹ اور انجینئر بہت مہارت رکھتے ہیں اور دنیا کے کسی بھی پائلٹ اور انجینئر سے کم نہیں لیکن ان کی تربیت پر بھی بہت خرچ آتا ہے۔

بہترین انتظامیہ:

پی۔آئی۔اے کی پروازوں کو محفوظ رکھنے کے لیے بھی پی۔آئی۔اے کی انتظامیہ اور عملے کو بہت کوشش کرنی پڑتی ہے، اس پر بھی بہت خرچ آتا ہے۔

سیکیورٹی کا مسئلہ:

آج دنیا میں دہشت گردی بڑھ جانے کی وجہ سے ہوائی اڈوں پر جو سیکیورٹی کا نظام لگایا جاتا ہے، اس پر اخراجات بہت ہونے لگے ہیں۔

مقابلے کی فضاء:

پی۔آئی۔اے کو مقامی اور بین الاقوامی سطح پر بھی کئی بین الاقوامی ہوائی کمپنیوں سے مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ جس کی وجہ سے پی۔آئی۔اے کی آمدنی متاثر ہو رہی ہے۔

جدید ہوائی جہازوں کی کمی:

پی۔آئی۔اے کے پاس اس وقت 44 مختلف قسم کے ہوائی جہاز ہیں لیکن سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی کی وجہ سے روز بروز جدید سہولتوں سے آراستہ ہوائی جہاز سامنے آ رہے ہیں، جن کی پاکستان میں کمی ہے۔

4۔ آبی نقل وحمل:

آبی ذرائع نقل وحمل دو طرح کے ہوتے ہیں۔

1۔ دریائی نقل وحمل   2۔ سمندری نقل وحمل

پاکستان میں 5 بڑے دریا ہیں جن میں دریائے سندھ شمالی پہاڑوں سے لے کر کراچی تک پاکستان کی شہ رگ بنتا ہے جس میں کشتی رانی

ہوتی ہے پاکستان کے پاس 16 تجارتی بحری جہاز ہیں جو پاکستان کا مال دنیا کے ملکوں میں لے جاتے اور لاتے ہیں۔

پاکستان کے جھنڈے تلے تجارت کرنے والے جہاز پاکستان کی 25% تجارت کو دنیا میں لاتے اور لے جاتے ہیں۔ پاکستان کی مشہور بندرگاہیں کراچی، بن قاسم اور گوادر ہیں جہاں سے پاکستان اور غیر ملکی مال بردار جہاز لنگر انداز ہوتے ہیں۔

سمندری جہاز رانی کے فائدے:

ا۔ آج پاکستان بحیرہ عرب اور بحر ہند کے راستے ایشیاء، افریقہ، آسٹریلیا، یورپ اور امریکہ کے براعظموں سے ملا ہوا ہے۔

۲۔ پاکستان سمندر کے ذریعے باقی دنیا کے ساتھ اپنی تجارت کرتا ہے۔ بڑے بڑے جہاز، ٹینکرز اور کنٹینرز بردار سمندری جہاز پاکستان کا مال بین الاقوامی منڈیوں میں لے جاتے ہیں۔

۳۔ دنیا کے بیشتر ممالک سے تیل، خوردنی تیل، اناج، مشینیں، ریلوے انجن، دفاعی سامان، کاریں، ٹرک، بسیں، ٹریکٹر، ہارویسٹر اور روزمرہ کی دیگر اشیاء ہماری صنعتی، زرعی اور عام لوگوں کی ضروریات پوری کرنے کے لیے لاتے ہیں۔

سوالات کے مختصر جوابات

مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجیے۔

س1: پاکستان اپنی برآمدات کہاں کہاں بھیجتا ہے؟

ج: پاکستان اپنی برآمدات جن ممالک کو بیچتا ہے اُن میں امریکہ، یورپ، جاپان، ہانگ کانگ، دبئی، عرب امارات، سعودی عرب اور دوسرے ایشیائی اور افریقہ کے ممالک شامل ہیں۔

س2: بیرونِ ملک تجارت کے فوائد تحریر کریں۔ (لاہور بورڈ 2010ء)

ج: 1۔ بیرونِ ملک تجارت ملک میں روزگار فراہم کرتی ہے۔

2۔ تجارت لوگوں کی آمدنیاں بڑھاتی ہے۔

3۔ تجارت زرِمبادلہ کماتی ہے۔

4۔ قومی صنعت کو فروغ ملتا ہے۔

5۔ بیرونی کرنسیوں اور ملکی روپے کی قیمت مستحکم ہو جاتی ہے۔

6۔ بیرون ملک تجارت سے ملک میں پائی جانے والی اشیاء کی قلت کا خاتمہ کیا جا سکتا ہے۔

س3: نیشنل ہائی وے نمبر 5 کن کن شہروں کو آپس میں ملاتی ہے؟

ج: اس وقت ملک کے شمالی اور جنوبی حصوں کو ملانے کے لیے صرف ایک بڑی شاہراہ ہے۔ جو کراچی، حیدرآباد، ملتان، ساہیوال، لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی اور پشاور کو ملاتی ہے۔ جسے نیشنل ہائی وے نمبر 5 کہا جاتا ہے۔ یہ نیشنل ہائی وے ملک کی 56% اشیاء اور ملک کے لوگوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتی ہیں۔

س4: فوجی فاؤنڈیشن کیا کام کرتی ہے؟ (لاہور بورڈ 2009-10ء)

ج: فوجی فاؤنڈیشن کے تحت ملک میں مختلف ایسی صنعتیں بھی لگائی گئی ہیں، جس میں فوج سے ریٹائرڈ یا فوج کے ریٹائرڈ ہونے والے لوگ کام کرتے ہیں اور فوج کی وردیوں سمیت مختلف اشیاء تیار کرتے ہیں نیز فوجی فرٹیلائزر اور ڈیریز ملکی ترقی میں اہم کردار کر رہی ہیں۔

س5: پاکستان کی دس بھاری صنعتوں کے نام لکھیں۔ (لاہور بورڈ 2009ء)

ج: پاکستان میں بڑے پیمانے کی صنعت میں کئی قسم کی صنعتوں نے بہت تیزی سے ترقی کی، جن میں پٹرولیم اور پٹرولیم کی اشیاء پیدا کرنے کی صنعت، آٹوموبائل انڈسٹری، سیمنٹ اور کیمیائی کھادیں پیدا کرنے کی صنعت، جیپ، کاریں، بسیں، ٹریکٹر اور موٹر سائیکلز بنانے کی صنعت، مشینری،

TopStudyWorld.com

ٹی وی، ریفریجریٹر اور ایئر کنڈیشنرز بنانے کی صنعت، چینی بنانے کی صنعت، کھانے پینے کی اشیاء مثلاً گھی، کوکنگ آئل وغیرہ بنانے کی صنعت، تمباکو اور سگریٹ بنانے کی صنعت، ٹیکسٹائل اور ٹیکسٹائل سے متعلق دیگر صنعتیں چمڑہ اور چمڑے سے بننے والی مختلف اشیاء کی صنعت، کاغذ اور کاغذ سے بننے والی مختلف اشیاء کی صنعت، کاسمیٹکس اور ٹائلٹ والی اشیاء کی صنعت، ٹائر اور ٹیوبز بنانے کی صنعت اور غیر دھاتی معدنیات سے بننے والی اشیاء کی صنعتیں وغیرہ شامل ہیں۔

س6: گھریلو دستکاریوں میں کس قسم کی چیزیں تیار ہوتی ہیں؟

ج: گھریلو صنعت میں لکڑی کا کام، لوہے کا کام، سونے اور چاندی کا کام، ہاتھ سے بنے ہوئے قالینوں اور چٹائیوں کا کام، پتوں اور بید سے بنی ہوئی مختلف روزمرہ کے استعمال کی اشیاء کا کام، پتھر کا کام، مٹی کے برتنوں کا کام، کپڑے پر کشیدہ کاری کرنا اور مٹی کے کھلونے بنانے کے کام وغیرہ شامل ہیں۔

س7: پاکستان کی اہم درآمدات کون کونسی ہیں؟

ج: پاکستان کی درآمدات میں مشینری، ٹرانسپورٹ کا سامان، کھادیں، کیمیکلز، رنگ، ادویات، اناج اور کھانے پینے کا سامان، لوہا اور لوہے کا سامان اور صنعتی خام مال شامل ہیں۔

س8: پی۔آئی۔اے کا سب سے بڑا مسئلہ کیا ہے؟ (لاہور بورڈ 2009-10ء)

ج: پی۔آئی۔اے کا سب سے بڑا مسئلہ منافع کمانے کا ہے کیونکہ اس کو ملک سے باہر کی دنیا کی ہوائی کمپنیوں سے مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔

س9: ذرائع نقل و حمل سے کیا مراد ہے۔ان کی اقسام بیان کریں۔ (لاہور بورڈ 2006ء)

ج: ذرائع نقل و حمل سے مراد وہ تمام ذرائع ہیں، جن سے لوگ اور اشیاء ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرتے ہیں اس کی تین اقسام ہیں

1۔ زمینی ذرائع نقل و حمل — i۔ ریلوے — ii۔ سڑکیں

2۔ آبی ذرائع نقل و حمل — i۔ دریائی نقل و حمل — ii۔ سمندری نقل و حمل

3۔ ہوائی نقل و حمل — i۔ مقامی اور بین الاقوامی پروازیں

س10: زمینی ذرائع نقل و حمل کی اقسام بیان کریں۔

ج: زمینی ذرائع نقل و حمل میں مندرجہ ذیل دو اقسام ہیں:

i۔ ریلوے — ii۔ سڑکیں

س11: ریلوے کا پہلا ٹریک کب تعمیر کیا گیا؟

ج: ریلوے کا پہلا ٹریک 1861ء میں کراچی اور کوٹری کے درمیان بچھایا گیا اور اس کی لمبائی 169 کلومیٹر تھی۔

س12: شاہراہ ریشم یا شاہراہ قراقرم کن ملکوں کے درمیان تعمیر کی گئی ہے؟

ج: ملک میں چین کی مدد سے ایک سڑک شاہراہ ریشم بنائی گئی ہے جو دنیا کے سب سے اونچے پہاڑوں پر سے ہوتی ہوئی پاکستان اور چین کو ملاتی ہے یہ پاکستان اور چین کے بارڈر سے لے کر ایبٹ آباد سے ہوتی ہوئی راولپنڈی اور اسلام آباد سے آن ملتی ہے۔

س13: قیام پاکستان کے وقت ملک میں کتنی ہوائی کمپنیاں تھیں اور پی۔آئی۔اے کا قیام کب عمل میں آیا؟

ج: 1949ء میں پاکستان میں 3 چھوٹی چھوٹی ہوائی کمپنیاں تھیں، جن کا نام پاکستان ایئرویز، اورینٹ ایئرویز اور کریسنٹ ایئرویز تھا۔

1949ء میں پاکستان ایئرویز اور 1952ء میں کریسنٹ ائیرویز کا کاروبار بند ہوگیا۔ 1955ء میں حکومت نے پی۔آئی۔اے (پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز) بنائی جس کے اندر اورینٹ ائیرویز بھی شامل کردی گئی۔

س14: صنعت کی تعریف بیان کریں۔

ج: صنعت ایک ایسی جگہ ہے، جہاں سرمایہ دار اور آجر خام مال اور قدرتی وسائل کی شکل اس طرح بدلتا ہے کہ اُس کی افادیت بڑھائی جا سکے۔ یہ لوگوں کی زیادہ سے زیادہ ضرورتیں پوری کر سکے اور منڈی میں زیادہ سے زیادہ قیمت پر فروخت ہو سکے۔ ساتھ ہی ساتھ آجر کو زیادہ سے زیادہ منافع مل سکے۔

س15: پاکستان میں صنعتی ترقی کے فوائد یا عوامل بیان کریں۔

ج:

1۔ صنعتی ترقی ملک میں قومی آمدنی کو بڑھاتی ہے۔

2۔ لوگوں کا معیارِ زندگی بلند کرتی ہے۔

3۔ ملک میں معاشی استحکام پیدا کرتی ہے۔

4۔ صنعتی ترقی ملک کے توازن کو بہتر بناتی ہے۔

5۔ برآمدات میں اضافہ کر کے ملک کے لیے زرِ مبادلہ کماتی ہے۔

6۔ صنعتی ترقی دوسرے شعبوں کی ترقی کو فروغ دیتی ہے۔

7۔ روزگار کے مواقع فراہم کر کے لوگوں کا معیارِ زندگی بلند کرتی ہے۔

س16: چھوٹی صنعت سے کیا مراد ہے؟ (لاہور بورڈ 2005ء)

ج: پاکستان میں چھوٹی صنعت وہ ہوتی ہے جو 2 سے 9 مزدوروں کو ملازم رکھ کر بازار کے لیے مختلف اشیاء بناتی ہے۔ چھوٹے پیمانے میں ہر صنعت آجاتی ہے جو بے شک گھر میں چیزیں بناتی ہو یا کرائے پر جگہ لے کر کچھ مشینیں لگا کر چند لوگوں کو مزدور رکھ کر مختلف اشیاء پیدا کرے۔

س17: پاکستان میں چھوٹی صنعتوں میں کون کونسی صنعتیں شامل ہیں؟

ج: چھوٹی صنعتوں میں مرغبانی، ڈیری فارم، شہد بنانے کی صنعت، قالین سازی، برتن بنانے، کٹلری کا سامان اور کھیلوں کا سامان بنانے کی صنعت، پنکھے اور بجلی کی موٹریں بنانے کی صنعت اور لوہے کی روزمرہ استعمال کی اشیاء بنانا وغیرہ شامل ہیں۔

س18: چھوٹی صنعت کے مسائل بیان کریں۔

ج: ا۔ چھوٹی صنعت کے مسائل کی وجہ عموماً پرانے اور فرسودہ طریقوں کا استعمال ہے۔ نئی ٹیکنالوجی کو استعمال نہ کرنے سے کاریگروں کے لیے مال کا معیار ایک جیسا رکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔

۲۔ چھوٹی صنعت میں پڑھے لکھے افراد یا تو ہوتے ہی نہیں یا پھر پڑھے لکھے اور تجربہ کار افراد بہت مشکل سے ملتے ہیں۔

۳۔ چھوٹی صنعتوں میں باہمی ہم آہنگی نہ ہونے کی وجہ سے مال کی نکاسی کی دشواریاں پیش آتی ہیں۔

۴۔ چھوٹی صنعت کو منڈیوں کی سہولتیں مشکل سے ملتی ہیں۔

۵۔ ان کا مقابلہ بڑی صنعتوں سے ہوتا ہے جو زیادہ اعلیٰ کوالٹی کا مال بناتی ہیں اور اس مقابلے میں چھوٹی صنعت کو نقصان ہوتا ہے۔

۶۔ چھوٹی صنعت کو بجلی اور توانائی کے ذرائع یا تو مشکل سے ملتے ہیں اگر ملتے ہیں تو بروقت نہیں ملتے۔

۷۔ چھوٹی صنعت کو قرضے مشکل سے ملتے ہیں۔

TopStudyWorld.com

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

س19: پاکستان کی پرائیویٹ شعبے میں سب سے بڑی صنعت کونسی ہے؟

ج: نجی شعبے میں ٹیکسٹائل ہماری سب سے بڑی صنعت ہے اور ہماری معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی طرح ہے۔ پاکستان کا سب سے زیادہ زرِمبادلہ ٹیکسٹائل سے آتا ہے۔ قیامِ پاکستان کے بعد ٹیکسٹائل کی صنعت نے پاکستان میں بہت تیزی سے ترقی کی خصوصاً فیصل آباد کو ٹیکسٹائل کا گھر کہا جاتا ہے۔

س20: واہ کی دفاعی صنعت میں کون کونسی چیزیں تیار ہوتی ہیں یا کس قسم کا اسلحہ تیار ہوتا ہے؟

ج: واہ میں جو دفاعی صنعت قائم ہے وہ دستی اسلحہ بناتی ہے۔ یہاں فوج کے لیے چھوٹے پیمانے کا اسلحہ مختلف قسم کی گنیں (بندوقیں)، دستی بم اور مختلف قسم کا بارود وغیرہ تیار کیا جاتا ہے۔ یہ صنعت کافی زرمبادلہ کمارہی ہے۔

س21: ٹیکسلا کی دفاعی صنعت میں کون کونسی چیزیں تیار کی جاتی ہیں؟

ج: ٹیکسلا انجینئرنگ ورکس میں چین کی مدد سے جو دفاعی صنعت لگائی گئی ہے اُس میں ٹینک اور مختلف قسم کے میزائل جس میں حتف اور غوری بھی شامل ہیں، تیار ہوتے ہیں۔ اسی طرح ملک میں مختلف جگہوں پر دفاعی مشینیں لگی ہوئی ہیں جن کے نام پاکستان سیکرٹ ایکٹ 1923ء کے تحت صیغہ راز میں رکھے جاتے ہیں۔

س22: کہوٹہ لیبارٹریز ہمارے کس پروگرام پر کام کررہی ہیں؟

ج: کہوٹہ میں جو لیبارٹریز قائم ہیں وہ نیوکلیئر پروگرام پر کام کررہی ہیں۔ یہ صنعت پاکستان کے نیوکلیئر کے پروگرام میں بڑی اہمیت کی حامل ہے۔ اسی طرح چشمہ کے مقام پر بھی اسی قسم کی لیبارٹریز ہیں جو ہماری دفاع کی ضروریات کو پورا کررہی ہیں۔ پاکستان میں نیوکلیر پروگرام کا اہم مقصد ''امن اور توانائی کا حصول ہے''۔

س23: پی۔آئی۔اے کے مسائل بیان کریں۔

ج: ۱۔ پی۔آئی۔اے کا سب سے بڑا مسئلہ منافع کمانے کا ہے کیونکہ اس کو ملک سے باہر دنیا کی باقی ہوائی کمپنیوں سے مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔

۲۔ نئے انٹرنیشنل ہوائی اڈوں کی تعمیر پر کروڑوں روپے لاگت آئی ہے۔

۳۔ پی۔آئی۔اے کے پائلٹ اور انجینئر بہت مہارت رکھتے ہیں، اس لیے ان کو تیار کرنے پر بہت خرچ آتا ہے۔

۴۔ پی۔آئی۔اے کی پروازوں کو محفوظ رکھنے کے لیے انتظامیہ اور عملے کو بہت کوشش کرنی پڑتی ہے، جس پر بہت زیادہ اخراجات آتے ہیں۔

۵۔ دنیا میں دہشت گردی کی وجہ سے ہوائی اڈوں پر بہت مہنگے سکیورٹی کا نظام لگانے پر بہت سے اخراجات آتے ہیں۔

س24: ای کامرس سے کیا مراد ہے؟

ج: ای۔کامرس دنیا میں کاروبار کرنے کا نیا طریقہ ہے۔ اس میں تین چیزیں اہم ہیں۔ انٹرنیٹ، کریڈٹ کارڈ اور کوریئر۔ مختلف صنعتیں اپنی اشیاء بنا کر انٹرنیٹ پر اُن کے اشتہارات دیتی ہیں اور قیمتیں لکھ دیتی ہیں، ہر شخص اپنے گھر یا دفتر میں بیٹھے ہوئے انٹرنیٹ کے ذریعے جو ٹیلی فون لائنوں کے ذریعے دنیا کو اکٹھا کیے ہوئے ہے، ان کمپنیوں اور صنعتوں کی اشیاء کی تصویریں اور قیمتیں دیکھ سکتا ہے اور انکے بارے میں کمپنی سے براہ راست معلومات لے سکتا ہے۔

س25: ای کامرس میں ادائیگیاں کیسے ہوتی ہیں؟

ج: ای کامرس میں ادائیگیاں کریڈٹ کارڈ یا بنکوں کے ذریعے ہوتی ہیں۔

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

س26: ای کامرس میں اشیاء کی منتقلی کیسے ممکن ہوتی ہے؟

ج: ای کامرس میں اشیاء کی منتقلی کورئیر کے ذریعے ممکن بنائی گئی ہے۔

س27: ای کامرس کے فوائد بیان کریں۔

ج: ۱۔ ای۔کامرس کے ذریعے گھر بیٹھے ہوئے دنیا کی کوئی بھی چیز خریدی جاسکتی ہے اور دنیا میں کہیں بھی کوئی چیز بیچی جاسکتی ہے۔

۲۔ ای کامرس کے ذریعے پیسے کریڈٹ کارڈ پر بینک کے ذریعے منتقل کیے جاتے ہیں لہٰذا یہ ایک محفوظ ترین ذریعہ ہے۔ جس میں نقد رقوم پیسے روپے خود اُٹھا کر دوسری جگہ لے جانے کی ضرورت پیش نہیں آتی۔

۳۔ ای کامرس میں اشیاء کورئیر کے ذریعے آتی ہیں، نہ تو بازار جانا پڑتا ہے اور نہ ہی بیرونِ ملک جانا پڑتا ہے۔

۴۔ ای کامرس کی وجہ سے دور دراز کے سفر سے چھٹکارا مل جاتا ہے اور سب مراحل گھر بیٹھے طے پا جاتے ہیں۔

۵۔ صنعت اور صارف کے درمیان کے مراحل جو کہ بڑی بڑی دُکانیں اور چھوٹے چھوٹے دُکاندار ہوتے تھے عبور کرنا پڑتا ہے۔

۶۔ صنعت جہاں چیز بناتی ہے اور صارف جو چیز خریدتا ہے، ای۔کامرس کے ذریعے ان کا براہِ راست تعلق ہو جاتا ہے یوں بین الاقوامی بھائی چارہ قائم ہوتا ہے۔

س28: گھریلو صنعت سے کیا مراد ہے؟

ج: گھریلو صنعت کاری کا مطلب یہ ہے کہ وہ صنعت یا پیداواری عمل جو دستکاروں کے گھروں میں ہوتا ہے۔ دست کار خود خام مال خریدتا ہے، اپنے اوزار استعمال کرتا ہے اور اپنے ہی گھر والوں کی محنت کو بروئے کار لا کر کچھ ایسی اشیاء بناتا ہے جو ہماری تہذیب وتمدن کا حصہ ہوتی ہیں اور انہیں بازار میں بیچ کر اپنے گھر والوں کا پیٹ پالتا ہے۔

س29: قومی ترقی سے کیا مراد ہے؟

ج: قومی ترقی کا مطلب ہے کہ ملک میں قومی آمدنی کی شرح بڑھے تاکہ ملک کے انسانی ذرائع اور پیداواری ذرائع بڑھیں اور اشیاء بنانے کے نئے طریقے ایجاد کیے جائیں، نہ صرف سرمایے کی مقدار زیادہ ہو بلکہ مشینیں بنانے کے طریقے بھی ایجاد کیے جائیں۔ ان سب کے لیے ضروری ہے کہ ملک میں نہ صرف تعلیم عام کر دی جائے بلکہ تعلیم کے نئے سائنسی طریقے بھی رائج کیے جائیں۔ ملک کے سماجی ڈھانچے میں بنیادی تبدیلیاں لائی جائیں۔ لوگوں کی سوچ اور رہن سہن کے طریقے بدلے جائیں اور ان کی آمدنیوں، بچتوں اور اخراجات میں اضافہ ہو۔ اس کا مطلب ہے کہ معاشی ترقی نہ صرف معاشیات میں بلکہ ہمارے رہن سہن کے طریقوں میں تبدیلی کا نام ہے۔

س30: ملکی تجارت یا اندرون ملک تجارت سے کیا مراد ہے؟

ج: ملکی تجارت سے مراد وہ تجارت ہے جو ملک کی حدود کے اندر رہ کر کی جاتی ہے اور ملک کے کونے کونے تک ایک جگہ سے دوسری جگہ اشیاء منتقل کی جاتی ہیں اور منافع کمایا جاتا ہے۔ ملکی تجارت کی وجہ سے نہ صرف ملک میں رہنے والے لوگوں کی غذائی ضروریات پوری کرنے میں مدد ملتی ہے بلکہ ملک کے مختلف حصوں میں پیدا ہونے والی زرعی اور صنعتی اشیاء اسی تجارت کی بدولت لوگوں تک پہنچ پاتی ہیں۔

س31: غیر ملکی تجارت یا بیرون ملک تجارت سے کیا مراد ہے؟

ج: غیر ملکی تجارت سے مراد وہ تجارت ہے جو مختلف ممالک آپس میں کرتے ہیں یعنی ایک ملک دوسرے ملک کی چیزیں خریدتا اور بیچتا ہے۔ اس تجارت کے ذریعے وہ اشیاء جو ملک کے اندر وافر مقدار میں پائی جاتی ہیں۔ دوسرے ممالک کو بیچ کر اُن سے نفع حاصل کیا جاتا ہے۔ جبکہ جن چیزوں کی ملک میں کمی ہوتی ہے۔ انہیں دوسرے ممالک سے منگوا کر اشیاء کی کمی کو دور کیا جاتا ہے۔ اس کی بنیادی طور پر دو قسمیں ہیں۔

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

(۱) درآمدات (۲) برآمدات

س32: برآمدات سے کیا مراد ہے؟

ج: وہ اشیاء جو ملک میں وافر مقدار میں موجود ہوتی ہیں اور لوگوں کی ضروریات سے زائد ہوتی ہیں۔ اُن کو دوسرے ممالک کو بیچ کر زرِ مبادلہ حاصل کیا جاتا ہے انہیں برآمدات کہتے ہیں مثلاً کپاس، مچھلی، آلات جراحی، چاول وغیرہ۔

س33: درآمدات سے کیا مراد ہے؟

ج: وہ اشیاء جن کی ملک میں قلت یا کمی ہوتی ہے وہ اشیاء دوسرے ممالک سے منگوا کر ملک کی ضروریات کو پورا کیا جاتا ہے، انہیں درآمدات کہتے ہیں مثلاً الیکٹرانک آلات مشینری، کھادیں/ کاریں ٹرانسپورٹ کا سامان، کیمیکلز، اناج اور دوسرا خام مواد وغیرہ۔

س34: پاکستان کی اہم برآمدات کون کونسی ہیں؟ (لاہور بورڈ 2009ء)

ج: 2001ء میں پاکستان کی کُل برآمدات 7.5 بلین تھیں۔ پاکستان ساری دنیا میں سب سے زیادہ سوتی دھاگہ، سوتی کپڑا، بُنے ہوئے کپڑے، ریڈی میڈ گارمنٹس، بستر کی چادریں، ٹیکسٹائل، چاول، چمڑے کا سامان، قالین، کھیلوں کا سامان، آلات جراحی، مچھلی کا تیل اور مچھلی کے سامان کے علاوہ دیگر اشیاء بیچتا ہے۔

س35: پاکستان اپنی درآمدات کن ملکوں سے منگواتا ہے؟

ج: جن ممالک سے پاکستان درآمد کرتا ہے اُن میں امریکہ، جاپان، کویت، سعودی عرب، ملائشیا کے علاوہ ایشیا، یورپ اور افریقہ کے دیگر ممالک شامل ہیں۔

س36: پاکستان میں صنعت کو کیسے ترقی دی جاسکتی ہے؟

ج: پاکستان ایک ترقی پذیر ملک ہے۔ اس کی صنعتی ترقی کا دارومدار مندرجہ ذیل چیزوں پر ہے:

۱۔ ملک میں صنعت کو فروغ دینے کے لیے ترقی یافتہ زراعت کا ہونا بہت ضروری ہے۔ کیونکہ زراعت صنعت کے لیے خام مال مہیا کرتی ہے۔

۲۔ صنعتی ترقی کا انحصار ذرائع نقل و حمل کی ترقی پر ہے۔

۳ صنعت کی ترقی کے لیے ملک کے مالی ذرائع کا وافر ہونا بہت ضروری ہے۔

۴ صنعتی ترقی ملک کے قدرتی وسائل کے اچھے استعمال پر ہے۔

۵ صنعتی ترقی کا دارومدار انسانی ذرائع کی پیداواری صلاحیتوں کے بڑھانے پر ہے۔ کیونکہ مہارت یافتہ افراد ہی صنعت کو فروغ دے سکتے ہیں۔

۶۔ صنعت کی ترقی کے لیے ضروری ہے اس کے مال کی بیرونی منڈیوں تک رسائی ممکن ہو سکے۔

۷۔ صنعت کو فروغ دینے کے لیے بینکاری کے نظام کا جدید اور ترقی یافتہ ہونا ضروری ہے۔

۸۔ صنعتی ترقی کو فروغ دینے کے لیے ٹیکنالوجی کا فروغ ضروری ہے۔

س37: ریلوے کے مسائل بیان کریں۔

ج: 1۔ پاکستان ریلوے کی زیادہ تر مشینری فرسودہ اور پرانی ہے جسے ابھی تک ٹھیک کروایا یا بدلا نہیں گیا۔

2۔ وہ مال بردار گاڑیاں جو کراچی کی بندرگاہ سے پشاور تک مال لاتی ہیں، وہ سُست رفتاری سے چلتی ہیں اور بہت دیر لگاتی ہیں جس کی وجہ سے عموماً لوگ اپنا مال سڑکوں کے ذریعے ملک کے اندر بھیجتے ہیں جس سے پاکستان ریلوے کو نقصان اُٹھانا پڑتا ہے۔

3۔ پاکستان ریلوے کے پاس نئے اور طاقتور ریل انجن بہت کم ہیں اور عموماً یہ انجن مسافر بردار تیز رفتار گاڑیاں کھینچتے ہیں۔ پرانے انجن جگہ جگہ

TopStudyWorld.com

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

خراب ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے مال بردار گاڑی کی آمد و رفت میں تاخیر ہوتی رہتی ہے۔

4۔ ریلوے لائنیں، سلیپرز اور ویگنیں پرانی اور فرسودہ ہیں۔

5۔ پاکستان ریلوے کی انتظامیہ میں ریلوے کو فروغ دینے والے لوگ کم ہیں۔

6۔ ریلوے میں جوابدہی کا نظام نہیں ہے۔

س38: موٹروے بنانے کے مقاصد بیان کریں۔

ج:1۔ موٹروے بنانے سے ملک کے نیشنل ہائی وے سے ٹریفک کا بوجھ کم ہو جائے گا۔

2۔ اس کے ذریعے ٹرک، کاریں اور گاڑیاں تیزی سے سامان اور لوگوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جائیں گی۔

3۔ موٹروے کے ارد گرد کے لوگ دنیا کی تجارت کے ساتھ جڑ جائیں گے اور ان کو کمانے کے نئے نئے مواقع میسر آئیں گے۔

4۔ ملک کے مختلف علاقوں کے لوگوں میں ہم آہنگی بڑھے گی۔

5۔ ملک کے مختلف حصوں میں صنعت لگانے کے مواقع بڑھ جائیں گے۔

6۔ ملک کی قومی آمدنی بڑھ سکے گی۔

س39: پاکستان کے اہم دریا کتنے ہیں؟ پاکستان کا سب سے بڑا دریا کونسا ہے؟

ج: پاکستان میں 5 بڑے دریا ہیں۔ دریائے سندھ پاکستان کا سب سے بڑا دریا ہے۔ جو شمالی پہاڑوں سے لے کر کراچی تک پاکستان کی شہ رگ بنتا ہے۔

س40: آبی ذرائع نقل و حمل کی اقسام بیان کریں۔

ج: آبی ذرائع نقل و حمل دو طرح کے ہوتے ہیں۔

1۔ دریائی نقل و حمل 2۔ سمندری نقل و حمل

س41: پاکستان کے جھنڈے تلے تجارت کرنے والے جہاز کتنے فیصد بین الاقوامی تجارت کرتے ہیں؟

ج: پاکستان کے جھنڈے تلے تجارت کرنے والے بحری جہاز پاکستان کی 25% تجارت کو دنیا میں لاتے اور لے جاتے ہیں۔ پاکستان کی مشہور بندرگاہیں کراچی، بن قاسم، گوادر وغیرہ ہیں جہاں سے پاکستان اور غیر ملکی مال بردار جہاز مال لاتے اور لے جاتے ہیں۔

س42: پاکستان میں قومی سطح پر چلنے والی سب سے بڑی صنعت کون سی ہے؟

ج: پاکستان میں سٹیل مل قومی شعبے میں سب سے بڑی صنعت ہے۔ اس کا مقصد ملک کو بنیادی خام مال مہیا کرنا ہے۔ یہ روس کے تعاون سے کراچی میں قائم کی گئی تھی۔

س43: صنعتی ترقی کے پسماندہ ہونے کی چار وجوہات لکھیں۔

ج: پاکستان میں صنعتی پسماندگی کی وجوہات:

پاکستان میں صنعتی پسماندگی کی وجوہات درج ذیل ہیں۔

ا۔ سیاسی عدم استحکام / ناپائیدار صنعتی پالیسیاں:

پاکستان میں صنعتی ترقی کے پسماندہ ہونے کی اہم وجہ مختلف حکومتوں کی متضاد صنعتی پالیسیاں ہیں کیونکہ پاکستان میں مختصر عرصے میں حکومتیں

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

تبدیل ہوتی رہتی ہیں اور نئی حکومت پرانی حکومت کی پالیسیوں کو تبدیل کر کے نئی پالیسیاں بنالیتی ہے۔

۲۔ **سرمائے کی کمی:**

پاکستان میں صنعتی ترقی کے پسماندہ ہونے کی ایک اہم وجہ سرمائے کی کمی بھی ہے۔

۳۔ **منڈیوں کا وسیع نہ ہونا:**

پاکستان میں صنعتی ترقی کے پسماندہ ہونے کی اہم وجہ منڈیوں کا وسیع نہ ہونا ہے کیونکہ صنعتی اشیاء کے فروغ کے لیے منڈیوں کی ضرورت پڑتی ہے

۴۔ **مزدوروں کی پیداواری صلاحیت کا کم ہونا:**

پاکستان میں صنعتی ترقی کے پسماندہ ہونے کی ایک اہم وجہ مزدوروں کی پیداواری صلاحیت کا کم ہونا ہے۔

س44: دفاعی صنعت کی چار مصنوعات لکھیں۔

ج: واہ: بم اور دوسرا دستی اسلحہ،

ٹیکسلا انجینئرنگ ورکس: حتف، غوری، شاہین میزائل اور بھاری توپیں اور ٹینک وغیرہ

کامرہ ایروناٹیکل کمپلیکس: جہاز سازی، ریڈار سازی اور ڈرون وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔

کہوٹہ نیوکلیئر پروجیکٹ: ایٹمی ری ایکٹرز اور دوسرا اہم دفاعی سامان بنایا جاتا ہے۔

س45: پاکستان کی اہم بندرگاہوں کے نام لکھیں۔

ج: پورٹ بن قاسم۔ کراچی، گوادر، کے ٹی بندر اور جیوانی۔

س46: قومی ترقی کا انحصار کن عوامل پر ہے؟

ج: قومی ترقی کا انحصار ملکی صنعت، ذرائع نقل و حمل، بیرون ملک تجارت، انفارمیشن ٹیکنالوجی کا علم اور جمہوری اداروں کے آزادانہ کام کرنے پر ہے۔

مندرجہ ذیل ہر سوال کے آخر میں چار ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1۔ آبی ذرائع نقل و حمل کتنے ہیں؟

(الف) تین (ب) ایک (ج) دو (د) چار

2۔ پی۔ آئی۔ اے کا قیام کب عمل میں آیا؟

(الف) 1956ء (ب) 1949ء (ج) 1955ء (د) 1952ء

3۔ 10-2009 کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں سڑکوں کی کل لمبائی کتنی ہے؟

(الف) 241661 کلومیٹر (ب) 241681 کلومیٹر (ج) 35661 کلومیٹر (د) 259618 کلومیٹر

4۔ کراچی سے کوٹری تک ریلوے ٹریک کی لمبائی کتنی ہے؟

(الف) 160 کلومیٹر (ب) 179 کلومیٹر (ج) 189 کلومیٹر (د) 169 کلومیٹر

5۔ پاکستان اور چین کو آپس میں ملاتی ہے۔

(الف) فیروز پور روڈ (ب) شاہراہ ریشم (ج) موٹر وے (د) نیشنل ہائی وے

TopStudyWorld.com

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

6۔ پاکستان میں کتنے دریا ہیں؟
(الف) پانچ (ب) چار (ج) چھ (د) سات

7۔ وہ پیداواری عمل جو کام کرنے والوں کے گھروں میں ہوتا ہے کہلاتا ہے۔
(الف) گھریلو صنعت (ب) چھوٹی صنعت (ج) بڑی صنعت (د) دفاعی صنعت

8۔ پاکستان میں چھوٹی صنعت میں کتنے مزدوروں کو ملازم رکھ کر بازار کے لیے اشیاء بنائی جاتی ہیں؟
(الف) 2 سے 9 (ب) 2 سے 7 (ج) 3 سے 9 (د) 4 سے 9

9۔ پاکستان کی قومی شعبے میں سب سے بڑی صنعت کون سی ہے؟
(الف) پاکستان اسٹیل مل (ب) ٹیکسٹائل انڈسٹری (ج) سیمنٹ انڈسٹری (د) شوگر انڈسٹری

10۔ دستی اسلحہ کی دفاعی صنعت کہاں قائم ہے؟
(الف) ٹیکسلا (ب) لاہور (ج) واہ (د) کہوٹہ

11۔ ٹیکسلا انجینئرنگ ورکس میں ٹینک اور میزائل بنائے جاتے ہیں جن میں غوری میزائل بھی شامل ہیں یہ صنعت کس ملک کے تعاون سے لگائی گئی ہے؟
(الف) روس (ب) چین (ج) جاپان (د) امریکہ

12۔ کہوٹہ لیبارٹریز ہمارے ملک کے کس دفاعی پروگرام پر کام کر رہی ہے؟
(الف) دستی اسلحے کے (ب) میزائل پروگرام (ج) نیوکلیئر پروگرام (د) بھاری اسلحے کے پروگرام

13۔ کس فاؤنڈیشن کے تحت صنعتیں لگا کر فوج سے ریٹائرڈ لوگوں کو کام فراہم کیا جا رہا ہے؟
(الف) اولڈ ایج فاؤنڈیشن (ب) ٹیکسلا فاؤنڈیشن (ج) فوجی فاؤنڈیشن (د) سول فاؤنڈیشن

14۔ زمینی ذرائع نقل و حمل کی کتنی اقسام ہیں؟
(الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) چھ

15۔ ریلوے کا پہلا ٹریک کراچی سے کوٹری تک کب بچھایا گیا؟
(الف) 1861ء (ب) 1961ء (ج) 1851ء (د) 1841ء

16۔ 2007-08ء میں پاکستان ریلوے میں کل کتنے کلومیٹر لمبی ریلوے لائن تھی؟
(الف) 7971 کلومیٹر (ب) 7791 کلومیٹر (ج) 8162 کلومیٹر (د) 7661 کلومیٹر

17۔ ملک کے جنوبی حصوں کو شمالی حصوں سے ملانے والی شاہراہ کونسی ہے؟
(الف) نیشنل ہائی وے نمبر 5 (ب) موٹروے (ج) شاہراہ ریشم (د) نیشنل ہائی وے نمبر 4

18۔ پاکستان میں سب سے زیادہ ٹریفک کا بوجھ ہے
(الف) نیشنل ہائی وے نمبر 5 پر (ب) موٹروے پر (ج) شاہراہ قراقرم پر (د) نیشنل ہائی وے نمبر 3 پر

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

19۔ اس وقت پاکستان میں اونچے (اچھے) پیمانے کی سڑکوں کی کل لمبائی کتنی ہے؟
(الف) 128877 کلومیٹر (ب) 148877 کلومیٹر (ج) 251661 کلومیٹر (د) 172827 کلومیٹر

20۔ اس وقت پاکستان میں نچلے پیمانے کی سڑکوں کی کل لمبائی کتنی ہے؟
(الف) 102784 کلومیٹر (ب) 198877 کلومیٹر (ج) 251661 کلومیٹر (د) 86370 کلومیٹر

21۔ نیشنل ہائی وے پر بوجھ کم کرنے کیلئے کونسی سڑک تعمیر کی گئی؟
(الف) شاہراہِ پاکستان (ب) جی ٹی روڈ (ج) شاہراہ ریشم (د) موٹر وے

22۔ 1949ء میں پاکستان میں کتنی چھوٹی ہوائی کمپنیاں تھیں؟
(الف) تین (ب) چار (ج) پانچ (د) چھ

23۔ پاکستان ایئرویز نے پاکستان سے اپنا کاروبار کب بند کیا؟
(الف) 1952ء (ب) 1949ء (ج) 1955ء (د) 1948ء

24۔ کریسنٹ ایئرویز نے پاکستان سے اپنا کاروبار کب بند کیا؟
(الف) 1950ء (ب) 1949ء (ج) 1948ء (د) 1952ء

25۔ 1955 میں پی۔آئی۔اے کا قیام عمل میں آیا تو کونسی ایئرویز اس میں مدغم کردی گئی؟
(الف) شاہین ائیرویز (ب) کریسنٹ ائیرویز (ج) پاکستان ائیرویز (د) اورینٹ ائیرویز

26۔ پی۔آئی۔اے کا سب سے بڑا مسئلہ کیا ہے؟
(الف) منافع کمانے کا (ب) دہشت گردی کا (ج) جہاز فرسودہ ہیں (د) پائلٹ غیر مہارت یافتہ ہیں

27۔ کس دریا کو پاکستان کی شہ رگ کہا گیا ہے؟
(الف) سندھ کو (ب) چناب کو (ج) جہلم کو (د) ستلج کو

28۔ پاکستان کے جھنڈے تلے بحری تجارت کرنے والے جہاز پاکستان کی کتنی فیصد تجارت کرتے ہیں؟
(الف) 20فیصد (ب) 25فیصد (ج) 30فیصد (د) 50فیصد

29۔ ٹیکسلا انجینئرنگ ورکس میں کس قسم کا دفاعی سامان تیار ہوتا ہے؟
(الف) ٹینک اور میزائل (ب) چھوٹے ہتھیار (ج) جنگی جہاز (د) نیوکلیئر پروگرام

30۔ ریلوے کا پہلا ٹریک کن دو شہروں کے درمیان بچھایا گیا؟
(الف) کراچی سے کوٹری (ب) کراچی سے کوئٹہ (ج) کراچی سے لاہور (د) کراچی سے ملتان

31۔ فوجی فاؤنڈیشن فوج کے لیے کونسی چیزیں تیار کرتی ہیں؟
(الف) وردیاں (ب) میزائل (ج) جنگی جہاز (د) بندوقیں

32۔ کونسی صنعت ہماری معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے؟
(الف) ٹیکسٹائل (ب) پاکستان سٹیل مل (ج) چمڑے کی صنعت (د) چینی بنانے کی صنعت

TopStudyWorld.com

33۔ پرائیویٹ سیکٹر میں سب سے بڑی صنعت کونسی ہے؟
(الف) ٹیکسٹائل (ب) پاکستان سٹیل مل (ج) چمڑے کی صنعت (د) چینی بنانے کی صنعت

34۔ پاکستان میں بڑے پیمانے کی صنعتوں میں زیادہ تر کس قسم کی چیزیں تیار ہوتی ہیں؟
(الف) دستکاریاں (ب) صنعتی مال برائے صارفین (ج) اشیاء (د) ان میں سے کوئی بھی نہیں

35۔ شاہراہ ریشم کس ملک کے تعاون سے بنائی گئی ہے؟
(الف) ایران (ب) چین (ج) جاپان (د) روس

36۔ ای۔کامرس میں ادائیگیاں کس کے ذریعے ہوتی ہیں؟
(الف) چیک (ب) کریڈٹ کارڈ (ج) کیش (د) ڈرافٹ

37۔ ای۔کامرس میں اشیاء کی منتقلی کیسے ہوتی ہے؟
(الف) ڈاک کے ذریعے (ب) کوریئر کے ذریعے (ج) بحری جہازوں کے ذریعے (د) سڑکوں کے ذریعے

38۔ کسی بھی ملک کی معاشی ترقی کیلیے اس ملک میں کس شعبے کا ہونا ضروری ہے؟
(الف) زراعت (ب) صنعت (ج) تجارت (د) ملازمت

39۔ پاکستان کا سب سے زیادہ زرمبادلہ کس صنعت سے آتا ہے؟
(الف) ٹیکسٹائل (ب) پاکستان سٹیل مل (ج) چمڑے کی صنعت (د) چینی بنانے کی صنعت

40۔ ریڈیو، ٹیلی ویژن اور اخبارات ہمارے بہت ہی اہم ذرائع ہیں؟
(الف) ذرائع آمدورفت (ب) ذرائع مواصلات (ج) زمینی ذرائع نقل وحمل (د) آبی ذرائع نقل وحمل

41۔ پاکستان کی اہم برآمدات ہیں
(الف) چاول کپاس تمباکو (ب) گھی چینی بجلی (ج) بجلی اور بجلی کا سامان (د) پولٹری، یورینیم

42۔ انٹرنیٹ کے ذریعے تجارت کو کیا کہتے ہیں؟
(الف) ای۔کامرس (ب) آئی۔کامرس (ج) درآمدات (د) برآمدات

TopStudyWorld.com

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

جوابات

الف	-6	ب	-5	د	-4	د	-3	ج	-2	ج	-1
ج	-12	ب	-11	ج	-10	الف	-9	الف	-8	الف	-7
الف	-18	الف	-17	ج	-16	الف	-15	الف	-14	ج	-13
د	-24	ب	-23	الف	-22	د	-21	د	-20	د	-19
الف	-30	الف	-29	ب	-28	الف	-27	الف	-26	د	-25
ب	-36	ب	-35	ب	-34	الف	-33	الف	-32	الف	-31
الف	-42	الف	-41	ب	-40	الف	-39	ب	-38	ب	-37

TopStudyWorld.com